احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

جمعہ 31۔اگست 2007ء

روزنامہ
الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 31/اگست 2007ء 17 شعبان 1428ہجری 31 ظہور 1386ہش جلد 57-92 نمبر 198

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یادرکھو کہ فضائل بھی امراض متعدیہ کی طرح متعدی ہونے ضروری ہیں۔مومن کے لئے حکم ہے کہ وہ اپنے اخلاق کو اس درجہ پر پہنچائے کہ وہ متعدی ہوجائیں۔کیونکہ کوئی عمدہ سے عمدہ بات قابل پذیرائی اور واجب التعمیل نہیں ہوسکتی، جب تک اس کے اندر ایک چمک اور جذب نہ ہو۔اس کی درخشانی دوسروں کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہے اور جذب ان کو کھینچ لاتا ہے اور پھر اس فعل کی اعلیٰ درجہ کی خوبیاں خودبخود دوسرے کو عمل کی طرف توجہ دلاتی ہیں۔دیکھو! حاتم کا نیک ہونا سخاوت کے باعث مشہور ہے۔گو میں نہیں کہہ سکتا کہ وہ خلوص سے تھی۔ایسا ہی رستم واسفندیار کی بہادری کے فسانے عام زبان زد ہیں؛ اگرچہ ہم نہیں کہہ سکتے کہ وہ خلوص سے تھے۔میرا ایمان اور مذہب یہ ہے کہ جب تک انسان سچا مومن نہیں بنتا، اس کے نیکی کے کام خواہ کیسے ہی عظیم الشان ہوں۔وہ ریاکاری کے ملمع سے خالی نہیں ہوتے، لیکن چونکہ ان میں نیکی کی اصل موجود ہوتی ہے اور یہ وہ قابل قدر جوہر ہے، جو ہر جگہ عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔اس لئے بایں ہمہ ملمع سازی وریاکاری وہ عزت سے دیکھے جاتے ہیں۔..................مرنے کے وقت بھی لوگ ریاکاری سے نہیں رکتے۔ایسے کام اکثر ریاکاروں سے ہوجاتے ہیں، جو اپنے آپ کو اخلاق فاضلہ والے انسان ثابت کرنا یا دکھانا چاہتے ہیں۔

غرض کوئی انسان ایسا نہیں ہے کہ اس کی ساری باتیں بری حالت کی اچھی ہوں، لیکن سوال یہ ہے کہ انسان اچھی باتوں کی کیوں پیروی نہیں کرتے؟ میں اس کے جواب میں یہی کہوں گا کہ اصل بات یہ ہے کہ انسان فطرتاً کسی بات کی پیروی نہیں کرتا جب تک کہ اس میں کمال کی مہک نہ ہو اور یہی ایک سِرّ ہے جو اللہ تعالیٰ ہمیشہ انبیاء علیہم السلام کو مبعوث کرتا رہا ہے اور خاتم النبیین کے بعد مجددین کے سلسلہ کو جاری رکھا ہے، کیونکہ یہ لوگ اپنے عملی نمونہ کے ساتھ ایک جذب اور اثر کی قوت رکھتے ہیں اور نیکیوں کا کمال ان کے وجود میں نظر آتا ہے اس لئے کہ انسان بالطبع کمال کی پیروی کرنا چاہتا ہے۔اگر انسان کی فطرت میں یہ قوت نہ ہوتی، تو انبیاء علیہم السلام کے سلسلہ کی بھی ضرورت نہ رہتی۔

لیکن یہ بات کہ انبیاء علیہم السلام اور خدا تعالیٰ کے ماموروں کی مخالفت کیوں کی جاتی ہے اور ان کی تعلیم کی طرف عدم توجہی کیوں کی جاتی ہے؟ اس کا باعث زمانہ کی وہ حالت ہوتی ہے جو ان پاک وجودوں کی بعثت کا موجب ہوتی ہے۔زمانہ میں فسق وفجور کا ایک دریا رواں ہوتا ہے اور ہر قسم کی بدکاریاں اور برائیاں خدا تعالیٰ سے بعد اور حرمان اس نیک عمدہ مادے کو اپنے نیچے دبا لیتا ہے۔چونکہ بدکاریوں کے کمال کا ظہور ہوا ہوتا ہے، اس لئے طبیعت کا یہ مادہ کہ وہ ہر کمال کی پیروی کرنا چاہتا ہے۔اس طرف رجوع کر گیا ہوتا ہے اور یہی وہ سِرّ ہوتا ہے کہ ابتداءً انبیاء علیہم السلام اور ماموروں کی مخالفت اور ان کی تعلیم سے بے پروائی ظاہر کی جاتی ہے، آخر ایک وقت آجاتا ہے کہ اس نیکی کے بروز اور کمال کی طرف توجہ ہوجاتی ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص138)

دلداری

مشیت ایزدی کے ماتحت ایک جنگ میں مسلمانوں کو ہزیمت ہوئی اور کئی صحابی میدان چھوڑ کر بھاگ نکلے۔بعد میں یہ لوگ شرم کی وجہ سے آنحضرت ﷺ کے سامنے نہیں آتے تھے آنحضرت ﷺ نے ان کو مسجد نبوی کے کونے میں منہ چھپائے تاریکی میں بیٹھے ہوئے دیکھا۔تو پوچھا تم کون ہو۔وہ شرم سے پانی پانی ہورہے تھے رو کر عرض کیا۔ہم بھگوڑے ہیں یا رسول اللہؐ۔آپؐ نے بے ساختہ فرمایا۔بَلْ اَنْتُمْ الْعَکَّارُوْنَ نہیں نہیں تم بھگوڑے نہیں ہو۔تم تو دوبارہ حملہ کیلئے تیار بیٹھے ہو۔

(سنن ابی داؤد کتاب الجہاد باب فی التولی یوم الزحف حدیث نمبر:2276)

باب الصدقہ

آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

آدمی کا صدقہ کرنا عمر کو بڑھاتا ہے اور بری موت سے بچاتا ہے۔ (کنزالعمال)

پھر فرمایا:۔

جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازے کا نام باب الصدقہ ہے۔ جہاں سے صدقہ و خیرات کرنے والے داخل ہوں گے۔ (مسلم)

احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ مستحق مریضوں کے علاج کی مدّ امداد مریضاں اور ہسپتال کی مدّ ڈویلپمنٹ میں بطور صدقہ جاریہ اپنے عطایاجات بھجوائیں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

خلافت جوبلی سووینئر (IAAAE)

انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز صد سالہ خلافت جوبلی کے موقع پر ایک سووینئر شائع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔اس سلسلہ میں دنیا بھر میں پھیلے ہوئے احمدی آرکیٹکٹس اور انجینئرز مرد و خواتین اور دیگر اہل علم حضرات سے عاجزانہ درخواست ہے کہ سووینئر کیلئے مضامین، تصاویر، اشتہار اور فنڈز بھجوائیں۔مضمون نگار ہر مضمون کے ساتھ اپنا تعارف اور ایک پاسپورٹ سائز رنگین تصویر بھی ارسال کریں۔مختلف ممالک میں جماعت کے مراکز، نماز سنٹرز، مشن ہاؤسز، ہسپتال اور دیگر تعمیرات کی تصاویر بھی درکار ہیں۔اس سلسلہ میں IAAAE کے عہدیداروں سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

مضامین، اشتہارات، تصاویر، رقوم وغیرہ چیئرمین IAAAE ہیڈکوارٹر آفس بلڈنگ، تحریک جدید کوارٹرز، عقب گولبازار ربوہ پاکستان کو بھجوانے کی درخواست ہے۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تاریخی موقع کی مناسبت سے مجلّہ تیار کرنے کی توفیق دے۔آمین

Fax:0092-47-6214582

Email:haris@iaaae.com

sharis70@gmail.com

(انجینئر محمود مجیب اصغر صدر ٹیکنیکل میگزین کمیٹی)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 448

عشق الٰہی کی پُر پیچ وادیوں کی نشان منزل

ضرب الامثال، کہاوتیں اور مقولے ہر گوشۂ عالم میں قدر کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔ بائبل کے الہامی صحیفوں میں ایک کا نام ہی کتاب امثال ہے اور سب سے بڑھ کر خاتم الفصحاء رسول کائنات محمد مصطفیٰ ﷺ کو جوامع الکلم معجزانہ طور پر سکھلائے گئے۔ یورپ کے قدیم وجدید مفکرین ادب کی اس مقبول عام صنف کو ہمیشہ غایت درجہ اہمیت دیتے ہیں۔ ارسطو نے ان کو معانی کے ایسے ریزے قرار دیا ہے جو صحت مطالب اور قلت الفاظ کا مرقع ہیں۔ ٹینی سن کے نزدیک یہ جواہرات ہیں جو زمانہ نے ہر عہد کی انگلیوں پر مزین کئے ہیں۔ ایک مغربی شاعر نے تو ان کو خدا کی زبان تک کہہ ڈالا ہے جیسا کہ ہمارے یہاں بھی مشہور ضرب المثل ہے ع

زبان خلق کو نقارۂ خدا سمجھو

اللہ جلشانہ کی ہزاروں رحمتیں ہوں۔ حضرت مسیح موعود کے رفیق خاص اور عاشق صادق حضرت مفتی محمد صادق صاحب بھیروی پر جنہوں نے اپنی معرکۃ آراء تالیف "ذکر حبیب" کے صفحہ 212 تا 214 میں ایک مستقل باب حضرت اقدس کے بعض ایسے مختصر کلمات اور مقولوں کے لئے مخصوص کیا ہے جو حضور اکثر اپنے خطابات، تقاریر اور گفتگو میں بیان فرماتے تھے ان میں بعض پہلے بزرگوں کے ہیں اور بعض حضور کے اپنے الہامات، حضرت مفتی صاحب کے مبارک قلم سے ان کی تفصیل درج ذیل کی جاتی ہے۔

1۔ انبیاء تلامیذ الرحمٰن ہوتے ہیں۔

2۔ نماز مشکلات سے بچنے کی چابی ہے۔

3۔ صرف زبان سے کلمات کے تکرار کرنے میں برکت نہیں ہوتی، جب تک دل بھی اس کے ساتھ نہ ہو۔

4۔ جو منگے سو مر رہے۔ مرے سو منگن جا۔

5۔ فلسفی کو منکر حنانہ است
از حواس اولیاء بیگانہ است

6۔ آں دعائے شیخ نے چوں ہر دعا است
فانی است و گفت او گفت خدا است

7۔ یا تو لوڑ مقدمیں یا اللہ نوں لوڑ۔ ترجمہ: یا مقدمہ بازی کرو یا خدا پرستی کرو۔ دونوں باتیں اکٹھی نہیں ہو سکتیں۔

8۔ سخن کز دل بروں آید۔ نشیند لاجرم بر دل

9۔ مرد باید کہ گیرد اندر گوش
در نوشتست پند بر دیوار

10۔ گویند سنگ لعل شود در مقام صبر
آرے شود ولیک بخون جگر شود

11۔ غنیمت جان لو مل بیٹھنے کو
جدائی کی گھڑی سر پر کھڑی ہے

12۔ مومن کے دل میں ایک جذب ہوتا ہے۔ اس قوت جاذبہ کے ذریعہ سے وہ دوسروں کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے۔

13۔ آنکس کہ بقرآن وخبر زو نہ رہی
اینست جوابش کہ جوابش ندہی

14۔ گر نباشد بدوست راہ بردن
شرط عشق است در طلب مردن

15۔ جے توں میرا ہو رہیں سب جگ تیرا ہو

16۔ سرمد گلہ اختیار مے کرد
یک کار ازیں دو کار مے باید کرد
یا تن برضائے دوست مے باید داد
یا قطع نظر زیار مے باید کرد

17۔ گوش زدہ اثرے دارد

18۔ کار دنیا کسے تمام نہ کرد

19۔ گر حفظ مراتب نہ کنی زندیقی

20۔ شب تور گذشت وشب سمور گذشت

21۔ سب کرامتوں کی اصل جڑھ دعا ہے۔

22۔ خدا داری چہ غم داری

23۔ مرد آخر بیں مبارک بندہ ایست

24۔ اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر کوئی بات زمین پر نہیں ہو سکتی۔

25۔ خدا بیند و پوشد و ہمسایہ نہ بیند و خروشد

26۔ استغفار کلید ترقیات روحانی ہے۔

27۔ اے خواجہ درد نیست وگرنہ طبیب ہست

28۔ خاک شو پیش ازاں کہ خاک شوی

29۔ خبث نفس نہ گردد بسالہا معلوم

30۔ الاستقامۃ فوق الکرامۃ

31۔ یک در گیر محکم گیر

32۔ یار غالب شو کہ تا غالب شوی

ان اقوال کی اہمیت و افادیت بیان سے باہر ہے۔ اگر بصیرت کی نگہ سے باریک جائزہ لیا جائے تو یہ مقولے ایک پہلو سے کتاب تصوف کے ابواب کی سرسرخیوں سے تعبیر کئے جا سکتے ہیں اور دوسرے پہلو سے یہ عشق الٰہی رضائے باری تعالیٰ اور فنا، بقا اور لقاء کی کٹھن، صبر آزما اور پُر پیچ وادیوں کے نشان منزل دکھلائی دیتے ہیں۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم شمشاد احمد صاحب قمر مربی سلسلہ جرمنی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم رحمت اللہ زیدی صاحب مورخہ 3۔ اگست 2007ء کو لاہور میں ایک حادثہ کے نتیجہ میں انتقال کر گئے ہیں ان کی عمر تقریباً 71 سال تھی مورخہ 4۔ اگست کو صبح بعد نماز فجر بیت الکریم ٹاؤن شپ لاہور میں نماز جنازہ ادا کی گئی بعد ازاں احمدیہ قبرستان ہانڈو گوجر میں تدفین عمل میں آئی۔ آپ نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ چار بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ ایک بیٹی غیر شادی شدہ ہے باقی تمام بچے الحمد للہ شادی شدہ ہیں۔ وفات کے وقت خاکسار سمیت آپ کے تین بیٹے ملک سے باہر تھے جو بامر مجبوری نماز جنازہ و تدفین میں شامل نہ ہو سکے۔ احباب سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ان کی مغفرت فرمائے اور انہیں جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور خاکسار کی والدہ محترمہ اور دیگر تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اس موقعہ پر دیار غیر میں بہت سے احباب خاکسار کے پاس تعزیت کیلئے تشریف لائے، بہت سے دوستوں نے اندرون و بیرون ممالک سے فون کئے اور بہت سے خطوط موصول ہوئے۔ اس طرح خاکسار کا حوصلہ بڑھایا اور ہمارے اس غم میں شریک ہوئے۔ خاکسار ان تمام احباب کو فرداً فرداً جواب دینے سے قاصر ہے۔ خاکسار ان سب دوستوں کا شکر گزار ہے اور دعا گو ہے کہ خدا تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور اپنے خاص فضلوں سے ہمیشہ نوازتا رہے۔ آمین

ولادت

مکرم مبارک احمد شاہد صاحب دار الفتوح شرقی ربوہ ولد مکرم ماسٹر محمد انور صاحب مرحوم آف نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں۔

میری پیاری بیٹی مکرمہ عطیۃ المنان نزہت صاحبہ زوجہ مکرم رضا محمد شاہ صاحب لندن کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے 11 جون 2007ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے بچی کا نام وانیا نزمین تجویز ہوا ہے نومولودہ مکرم شیر محمد صاحب مرحوم خادم حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی نسل سے اور مکرم شیر محمد شاہ صاحب مرحوم (ر) ٹیچر کی پوتی ہے تمام احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ بچی کو فرمانبردار نیک خادم دین اور صحت والی لمبی زندگی عطا کرے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

سول ایوی ایشن اتھارٹی میں مختلف آسامیاں خالی ہیں۔ درخواستیں www.caapakistan.com پر بھجوائی جا سکتی ہیں۔

پاکستان کیبلز لمیٹڈ کو پراسس انجینئر، پروڈکشن آفیسرز اور ٹیکنیکل آفیسرز درکار ہیں۔ درخواستیں بنام HR مینیجر مورخہ 5 ستمبر 2007ء تک بھجوائی جا سکتی ہیں۔

حبیب بینک لمیٹڈ کو مختلف آسامیوں کیلئے نوجوان درکار ہیں۔ درخواستیں 3 ستمبر 2007ء تک consumer.executives@hblpk.com پر بھجوائی جا سکتی ہیں۔

کوکا کولا کمپنی کو پاکستان کے مختلف شہروں میں مختلف شعبوں میں مینیجرز درکار ہیں۔ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ یکم ستمبر 2007ء ہے ان کا ای میل ایڈریس ccbl@apac.ko.com ہے۔

ڈاؤلینس کمپنی کو بزنس انلیسٹ، سسٹم انلیسٹ اور سینئر پروگرامر درکار ہیں۔ آخری تاریخ 6 ستمبر 2007ء ہے۔ ای میل ایڈریس jobs@dawlance.com.pk

ایک کمپنی کو مختلف آسامیوں پر نوجوان درکار ہیں۔ اپنی CV درج ذیل ایڈریس پر بھجوائی جا سکتی ہے۔ subra@hillmetals.com

نیشنل سکول آف پبلک پالیسی گورنمنٹ آف پاکستان کو اپنے سکول کیلئے 30 کے قریب سٹاف درکار ہیں۔ درخواستیں 31۔ اگست 2007ء تک بھجوائی جا سکتی ہیں۔

گورنمنٹ آف پاکستان بیورو آف امیگریشن اینڈ اوورسیز ایمپلائمنٹ کو ڈیٹا بیس ایڈمنسٹریٹر، نیٹ ورک ایڈمنسٹریٹر، پروگرامر، نیٹ ورک سسٹم انجینئر، ویب ڈویلپر ڈیزائنر، سافٹ ویئر انجینئر، اسسٹنٹ، ڈیٹا انٹری آپریٹر، ڈرائیور، نائب قاصد اور Peon درکار ہیں۔ درخواستیں 2 ستمبر 2007ء تک بھجوائی جا سکتی ہیں۔

(نوٹ 1 تا 10 اشتہارات کی تفصیل کیلئے 26۔ اگست کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں اور 11 تا 12 کیلئے 24۔ اگست 2007ء کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں)

(نظارت صنعت و تجارت)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب

دین کا قانون شادی وطلاق

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب اپنی کتاب سیرۃ خاتم النبیّین میں 5 ھ کے حالات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

شادی اور طلاق وغیرہ کے مسائل کے متعلق بھی بہت سے احکام اسی سال نازل ہوئے۔ اس لئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس موقعہ پر ایک مختصر سا خاکہ شادی اور طلاق کے مسائل کے متعلق دینی تعلیم کا پیش کردیا جاوے۔ سوسب سے پہلے تو یہ جاننا چاہئے کہ اسلام سے قبل عربوں میں کوئی خاص قانون شادی و طلاق مقرر نہیں تھا بلکہ محض ایک رسم یا طریق عمل کی صورت تھی اور اس کی پابندی بھی ہر شخص کی اپنی مرضی پر موقوف تھی اور اسی لئے ملک کے مختلف حصوں اور مختلف قبائل میں یہ طریق عمل مختلف صورتیں رکھتا تھا۔

عام طور پر یہ سمجھنا چاہئے کہ عرب میں جائز و ناجائز رشتوں میں زیادہ حد بندی نہیں تھی۔ حتیٰ کہ سوتیلی ماں تک سے شادی کرنے میں پرہیز نہیں تھا۔ قریبی رشتہ دار کی بیوہ پر بغیر اس کی مرضی کے زبردستی قبضہ کرلینے کی رسم بھی پائی جاتی تھی۔ نکاح کے طریق مختلف تھے اور ان میں سے چار زیادہ شائع و متعارف تھے۔ ان میں سے ایک تو یہی رسمی نکاح تھا جو بعد میں زیادہ پاک وصاف ہوکر اسلام میں قائم ہوا لیکن باقی تین ایسے گندے اور ناپاک تھے کہ ان کے ذکر تک سے انسانی طبیعت رکتی ہے۔ تعدد ازدواج کی کوئی حد بندی نہیں تھی بلکہ بیویوں کی تعداد ہر شخص کی ذاتی ضرورت، دولت اور شوق پر منحصر تھی۔ بیویوں کے درمیان عدل وانصاف کا کوئی ضابطہ نہیں تھا اور نہ ہی اس کے متعلق خاوند پر کوئی پابندی تھی۔ مرد کے عورت پر اور عورت کے مرد پر کوئی مقررہ حقوق نہیں تھے بلکہ سارا دارومدار مرد کی مرضی پر تھا۔ طلاق کا کوئی قانون نہیں تھا۔ مرد جب اور جس طرح چاہتا تھا عورت کو طلاق دے کر الگ کردیتا تھا۔ اگر مرد کی مرضی نہ ہوتو عورت کے لئے طلاق حاصل کرنے کا کوئی رستہ نہیں تھا۔ طلاق کے بعد بھی جابر لوگ اپنی مطلقہ عورت پر حکومت رکھتے تھے اور اسے دوسری جگہ شادی کرنے کی اجازت نہیں دیتے تھے۔ عدت کا قانون بھی کوئی نہیں تھا بلکہ ادھر جدائی ہوتی تھی اور ادھر عورت دوسرے شخص کے ساتھ شادی کے لئے آزاد سمجھی جاتی تھی۔ الغرض شادی وطلاق کے معاملہ میں عرب میں کوئی قانون نہیں تھا بلکہ سارا دارومدار مرد کی مرضی پر تھا اور مرد عموماً اپنی بیویوں کے ساتھ نہایت جابرانہ سلوک کرتے تھے اور عورت کے لئے کوئی دادرسی کی جگہ نہیں تھی۔ اسلام آیا تو اس نے گویا ایک نیا عالم پیدا کردیا اور محض انتظامی فرق کے سوا کہ جو لابدی تھا اصولاً عورت اور مرد کے مساویانہ حقوق تسلیم کئے اور ان حقوق کی حفاظت و نگہداشت کا کام مرد پر نہیں چھوڑا بلکہ حکومت کے ہاتھ میں دیا اور حکومت کا یہ فرض مقرر کیا کہ وہ خاوند و بیوی کے حقوق میں ایک دوسرے کی دست درازی کو روکے اور خصوصاً ضعیف طبقہ نساء کی حفاظت کرے اور دوسری طرف اسلام نے اپنے روحانی اور اخلاقی اثر کے ماتحت مردوں کو یہ پُرزور سفارش کی کہ وہ عورتوں کے ساتھ نہ صرف عدل وانصاف بلکہ شفقت واحسان کا معاملہ کریں اور اس معاملہ میں اسلام نے اتنا زور دیا کہ بعض صحابہ میں یہ احساس پیدا ہونے لگا کہ اسلام نے تو گویا عورت کو آزاد کردیا ہے۔

اسلامی قانون شادی طلاق کا اصل الاصول یہ ہے کہ نکاح مرد وعورت کے درمیان ایک سول معاہدہ کا رنگ رکھتا ہے۔ جسے گو عام معاہدات کی نسبت بہت زیادہ محبت اور وفاداری اور تقدس اور دوام کا عنصر دیا گیا ہے۔ مگر انتہائی حالات میں وہ ٹوٹ بھی سکتا ہے اور اسی ٹوٹنے کا نام اسلامی اصطلاح میں طلاق یا خلع یا فسخ نکاح ہے۔ یہ سول معاہدہ کس طرح قائم ہوسکتا اور کس طرح ٹوٹ سکتا ہے اس کے متعلق اسلامی قانون کا ڈھانچہ حسب ذیل ہے۔ پہلے ہم قانون شادی کو لیتے ہیں:۔

1۔نکاح کرنا اسلام میں ہر اس مسلمان پر جو اس کی طاقت رکھتا ہو۔ فرض ہے اور تبتل سے منع کیا گیا ہے۔

2۔نکاح کی اغراض تعدد ازدواج کی بحث میں دوسری جگہ مفصل بیان کی جاچکی ہیں اس جگہ اعادہ کی ضرورت نہیں۔

3۔جن جگہوں میں رشتہ منع ہے ان کا اسلام نے صراحت وتعیین کے ساتھ ذکر کردیا ہے۔ باقی سب کے ساتھ نکاح ہوسکتا ہے۔ کوئی قومی یا نسلی حد بندی نہیں ہے۔ ممنوع رشتے اصولاً یہ ہیں۔ باپ کی بیوی، ماں، رضاعی ماں، بیٹی، بیوی کی بیٹی، بہن، رضاعی بہن، خالہ، پھوپھی، بھتیجی، بھانجی، ساس، بہو، ہر خاوند والی عورت اور دو بہنوں کا ایک وقت میں جمع کرنا۔ اس حکم کی مزید تشریح حدیث میں کردی گئی ہے۔

4۔نکاح چونکہ مرد وعورت کے ایک معاہدہ کا نام ہے اور انہوں نے ہی اسے نباہنا ہوتا ہے۔ اس لئے نکاح میں فریقین کی رضامندی ضروری ہے۔ یعنی لڑکا اور لڑکی یا مرد وعورت دونوں اس تعلق کے قائم کرنے پر رضامند ہونے چاہئیں اور ان کی رضامندی کے بغیر یہ رشتہ قائم نہیں ہوسکتا۔

5۔باوجود پردہ کی حد بندیوں کے اسلام اس بات کی اجازت دیتا ہے بلکہ اس کی تحریک کرتا ہے کہ نکاح سے پہلے مرد وعورت ایک دوسرے پر نظر ڈال لیں تاکہ شکل وغیرہ کا سوال بعد میں موجب خلش نہ بنے۔

6۔اسلام میں نکاح اعلان کے ساتھ علیٰ رؤس الاشہاد ہونا ضروری ہے اور خفیہ نکاح کی اجازت نہیں ہے۔ اسی اعلان کی غرض سے اسلام میں یہ طریق مقرر کیا گیا ہے کہ جب خاوند بیوی اکٹھے ہوں تو اس خوشی میں خاوند ایک دعوت دے جس میں حسب توفیق اعزہ و احباب اور ہمسائے وغیرہ بلائے جائیں۔ اس دعوت کو اصطلاحی طور پر ولیمہ کہتے ہیں۔

7۔اگر کسی مصلحت کے ماتحت کسی لڑکے یا لڑکی کا ولی یعنی گارڈین اس کے بچپن کی حالت میں ہی یعنی اس کے بالغ ہونے سے پہلے اس کی شادی کرنا چاہے تو کرسکتا ہے۔ کیونکہ بعض اوقات استثنائی صورتوں میں خاص مصالح کے ماتحت ایسا کرنے کی ضرورت پیش آسکتی ہے جس کے لئے قانونی طور پر دروازہ کھلا رہنا چاہئے۔ مگر ایسی صورت میں لڑکے کو تو حق ہے ہی۔ لڑکی کو بھی لازماً بالغ ہونے پر حاکم کے ذریعہ اس رشتہ کے منقطع کرنے کا حق ہوگا اور اس کی رضامندی کے بغیر یہ رشتہ قائم نہیں رہ سکے گا۔ اس حق کو اسلامی اصطلاح میں خیار البلوغ کہتے ہیں۔ مگر یہ خیال رہے کہ ہم نے جو یہ لکھا ہے کہ استثنائی حالات میں نابالغی کے زمانہ میں بھی رشتہ ہوسکتا ہے۔ اس سے مراد صرف عقد نکاح ہے۔ زناشوئی کے تعلقات مراد نہیں کیونکہ زناشوئی کے تعلق کے لئے ہر دو کا بالغ ہونا ضروری ہے۔

8۔گو نکاح کے عقد میں اصل رضامندی فریقین کی ہے اور ان کی رضامندی کے بغیر نکاح قائم نہیں رہ سکتا اور اگر کسی خاص مصلحت سے بچپن میں نکاح ہو بھی جاوے تو رضامندی کی صورت میں بالغ ہونے پر وہ قائم نہیں رہ سکتا، لیکن چونکہ لڑکی اور خصوصاً کنواری لڑکی طبعاً زیادہ سادہ مزاج اور بھولی ہوتی ہے اور دنیا کا تجربہ بھی اسے نسبتاً کم ہوتا ہے اور وہ ان باتوں سے بھی زیادہ آگاہ نہیں ہوتی جن پر اہلی زندگی کی حقیقی خوشی کی بنیاد قائم ہوتی ہے اور پھر فطرتاً عورت کے اندر قلبی جذبات کا مادہ بھی زیادہ ہوتا ہے جس کی وجہ سے بسا اوقات جذبہ عقل مستور ہو جاتا ہے اس لئے اسے کسی غلط راستہ پر پڑنے اور چالاک اور شاطر مردوں کے دھوکے سے بچانے کے لئے اسلام یہ حکم دیتا ہے کہ جب کسی کنواری لڑکی کے رشتہ کا سوال ہو تو اس کا باپ یا باپ نہ ہو تو کوئی اور قریبی رشتہ دار بطور ولی کے اس کے ساتھ رہے اور اس کے مشورہ کے بغیر رشتہ قائم نہ ہو۔ لیکن اگر لڑکی اور ولی میں اختلاف ہو جاوے تو ترجیح لڑکی کی رائے کو دی جائے گی۔ مگر اس صورت میں یہ ضروری ہوگا کہ اس اختلاف کو حاکم کے نوٹس میں لایا جاوے تا کہ اگر لڑکی کسی دھوکے کا شکار ہورہی ہو تو اس کا سدباب کیا جاسکے۔ بیوہ عورت چونکہ کنواری کی نسبت شادی کے اونچ نیچ سے بہت واقف ہوچکی ہوتی ہے اور ان امور کو سمجھ چکی ہوتی ہے جن پر اہلی تعلقات بہترین صورت میں چل سکتے ہیں اس لئے اس کے معاملہ میں گو ولی کا ساتھ رہنا پسندیدہ ہے مگر ولی کی رضامندی ضروری نہیں ہے بلکہ وہ خود اپنے اختیار سے فیصلہ کرسکتی ہے۔

یہ مسئلہ ولایت جس کا عنصر تو کم وبیش اکثر مذاہب میں پایا جاتا ہے۔ مگر جسے اسلام نے ایک معین اور تفصیلی قانون کی صورت دے دی ہے ایک نہایت ہی مفید اور بابرکت نظام ہے۔ کیونکہ اس سے لڑکیوں کے نکاح کے معاملہ میں بہت سے دھوکوں کا سدباب ہو جاتا ہے اور شریر اور شاطر لوگ سادہ طبع لڑکیوں کو سبز باغ دکھا کر اپنے دام تزویر میں پھنسانے کا موقعہ نہیں پاتے۔ مغربی ممالک میں جہاں آجکل لڑکیوں کو نکاح کے معاملہ میں بہت زیادہ آزادی حاصل ہے وہاں اس قسم کے واقعات نہایت کثرت کے ساتھ ہوتے رہتے ہیں کہ شاطر لوگ بھولی بھالی لڑکیوں کو اپنی چرب زبانی اور شہوانی محبت کے مظاہروں سے متاثر کرکے ان کے گارڈینوں کی مرضی اور اطلاع کے بغیر ان کے ساتھ شادی کرلیتے ہیں اور جب وہ ان کے دام میں آجاتی ہیں تو پھر دھوکے کا چولہ اترنا شروع ہو جاتا ہے اور شہوانی محبت بھی آہستہ آہستہ سرد پڑنے لگ جاتی ہے اور زیادہ عرصہ نہیں گزرتا کہ وہ گھر جس کے اندر ان لڑکیوں نے جنت سمجھ کر قدم رکھا تھا ان کے لئے ایک دوزخ کی صورت اختیار کرلیتا ہے اور ابتداءً بے التفاتی اور پھر بے اتفاقی اور پھر لڑائی اور اس کے بعد جدائی اور بالآخر طلاق تک نوبت پہنچتی ہے۔

علاوہ ازیں اس ولایت کے انتظام میں ایک خوبی یہ بھی ہے کہ اس طرح نکاح کی بنیاد صرف جذبات پر قائم نہیں ہوتی بلکہ دوسرے امور بھی جو رشتہ نکاح میں دیکھنے نہایت ضروری ہوتے ہیں مدنظر رہتے ہیں۔ مثلاً اخلاقی اور دینی حالت، خاندانی حالت، مالی حالت، تمدنی مناسبت، طبائع کی موافقت، عمر، صحت وغیرہ۔ ظاہر ہے کہ اگر دو نوجوانوں کو بغیر کسی قسم کے مشورہ اور ولایت کے سہارے کے یونہی اکیلا چھوڑ دیا جاوے کہ وہ جس طرح چاہیں اپنے طور پر شادی کرلیں تو چونکہ نوجوانوں میں عموماً جذبات کا زور ہوتا ہے اور مستثنیات کو الگ رکھتے ہوئے یہ جذبات بھی زیادہ تر شہوانی محبت کا رنگ رکھتے ہیں اس لئے دوسرے امور کا نظر انداز ہوجانا بالکل اغلب ہوتا ہے اور عملاً سارا معیار صرف وقتی جذبات پر آجاتا ہے جس کا نتیجہ اکثر خطرناک نکلتا ہے۔ لیکن ولایت کے انتظام میں یہ خطرہ بہت ہی کم ہوتا ہے۔ کیونکہ لڑکی کے جذبات کے ساتھ ساتھ ولی کے عقل وتجربہ کی شمع بھی اپنا کام کرتی ہے۔ پس ولایت کا انتظام ایک نہایت ہی مبارک انتظام ہے جس میں ایک طرف تو عورت کی جائز آزادی اور اس کا حق انتخاب قائم رہتے ہیں اور دوسری طرف وہ شریر اور شاطر لوگوں کے دام تزویر میں پھنسنے یا محض جذباتی رو میں بہہ کر عقل وتجربے مشورے کو خیر باد کہہ دینے کے بدنتائج سے بچ جاتی ہے۔

9۔اسلامی نکاح میں مہر ایک ضروری شرط ہے یعنی مرد کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ اپنی حیثیت کے

مطابق کوئی رقم یا جائیداد یا چیز جس کا فیصلہ فریقین کی رضامندی پر موقوف ہوتا ہے عورت کو دے۔ یہ مہر خاوند کے ذمہ ایک قانونی قرض کا رنگ رکھتا ہے اور اس کی مالک اور متصرف کلیۃً عورت ہوتی ہے۔ نیز یہ مہر اس حصہ کے علاوہ ہوتا ہے جو عورت کو اس کے خاوند کی وفات پر بطور ورثہ کے ملتا ہے۔ گویا اسلام میں عورت کو تین مختلف ذریعوں سے مال پہنچتا ہے۔ اول اس کے والدین وغیرہ کی طرف سے بطور ورثہ کے۔ دوسرے اس کے خاوند کی طرف سے بطور ورثہ کے۔ تیسرے مہر کے ذریعہ سے اور اس پر لطف یہ ہے کہ عورت کے ذمہ خرچ کوئی نہیں ہوتا۔

10۔خاوند اپنی حیثیت کے مطابق اپنی بیوی کے ضروری اخراجات مہیا کرنے کا ذمہ دار ہے اور یہ خرچ مہر وغیرہ کے علاوہ ہوتا ہے۔

11۔اگر عورت و مرد نکاح کے وقت آپس میں کوئی خاص معاہدہ یا شرائط کرنا چاہیں تو کر سکتے ہیں اور اس کی پابندی دونوں پر واجب ہوگی۔ مگر وہ کوئی ایسی شرائط نہیں کر سکتے جن سے شریعت کے کسی حکم کا بطلان لازم آئے اور نہ کوئی ایسی شرط کر سکتے ہیں جو اخلاقاً قابل اعتراض ہو یا جس کے نتیجہ میں کسی تیسرے فریق پر سختی لازم آتی ہو۔ اس اصل کے ماتحت اسلام میں اس بات کی اجازت سمجھی جائے گی کہ اگر کوئی عورت اپنے لئے سوکن کے وجود کو ناقابل برداشت یقین کرتی ہے تو وہ نکاح کے وقت خاوند کے ساتھ یہ شرط کر لے کہ اس کے ہوتے ہوئے خاوند دوسری شادی نہیں کرے گا۔ یعنی یا تو وہ دوسری شادی بالکل ہی نہیں کرے گا یا پہلے اسے طلاق دے کر جدا کر لے گا تو پھر دوسری شادی کرے گا اور چونکہ اسلام میں تعدد ازدواج کا حکم نہیں ہے بلکہ صرف خاص حالات کے لئے اجازت ہے اور ایسی شرط سے کسی تیسرے شخص پر بھی کوئی ناواجب اثر نہیں پڑتا اس لئے ایسا معاہدہ ناجائز نہ ہوگا۔

12۔اس انتظامی فرق کے سوا کہ خاوند نظام اہلی کا امیر ہوتا ہے۔ اسلام میں عورت و مرد کے مساویانہ حقوق تسلیم کئے گئے ہیں اور اس اہلی امارت میں بھی خاوند بالکل آزاد نہیں ہے بلکہ اسے حکم ہے کہ اپنی بیوی کے ساتھ محبت اور خوش اخلاقی اور دلداری اور عفو کا سلوک کرے اور گو اسے گھر کا امیر ہونے کی حیثیت میں تادیب کا بھی حق ہے۔ مگر یہ تادیب مناسب اور واجبی ہونی چاہئے۔ بیوی کے ساتھ حسن سلوک کا اس قدر تاکیدی حکم ہے کہ آنحضرت ﷺ اکثر فرمایا کرتے تھے کہ خیرکم خیرکم لاھلہٖ یعنی تم میں سے سب سے اچھا شخص وہ ہے جو اپنی بیوی کے ساتھ سلوک کرنے میں سب سے اچھا ہے اور آپ یہ بھی فرمایا کرتے تھے کہ عورت کی مثال پسلی کی ہڈی کی ہے جو خلقاً خمدار ہوتی ہے اور جسے اگر کوئی انسان سیدھا کرنے کی کوشش کرے تو وہ اپنا کام نہیں دے سکے گی جو اس کے خمدار ہونے کے ساتھ وابستہ ہے اور یہ بھی نتیجہ ہوگا کہ وہ ٹوٹ جائے گی۔ اسی طرح عورت بھی فطرتاً خمدار ہے یعنی اس کی طبیعت میں بعض خاص ادائیں رکھی گئی ہیں جو ہیں تو بظاہر کجیاں۔ مگر حقیقۃً انثیت کی جان ہیں۔ اگر اس کے اس فطری خم کو کوئی شخص سیدھا کرنا چاہے گا تو وہ اسے سیدھا تو نہیں کر سکے گا مگر یہ نتیجہ ضرور ہوگا کہ پسلی کی ہڈی کی طرح عورت ٹوٹ جائے گی۔ یعنی یا تو وہ اپنے خاوند کے گھر میں ماہی بے آب کی طرح تڑپ تڑپ کر ہلاک ہو جائے گی اور یا جدائی اور طلاق تک نوبت آئے گی۔ پس انسان کو چاہئے کہ عورت کے اس فطری خم کو جو اس کی انثیت کے ساتھ لازم و ملزوم کے طور پر ہے سیدھا کرنے کی بے سود کوشش نہ کرے بلکہ اسی خم کے ساتھ اس کے ساتھ نبھاؤ کرے اور آپ نے فرمایا ''پسلی کا سب سے ٹیڑھا حصہ ہی سب سے اونچا ہوتا ہے''۔ یعنی حقیقۃً عورت کا یہ فطری خم ہی اس کی نوع کا کمال ہے اور ایک عورت اپنی انثیت میں جتنی کامل ہوگی اتنا ہی اس میں یہ فطری خم زیادہ ہوگا کیونکہ یہ اس کی مخصوص نوعیت کی جان ہے اس نہایت درجہ حکیمانہ ارشاد سے آنحضرت ﷺ نے مرد کی ذہنیت کو عورت کے ساتھ سلوک کرنے کے معاملہ میں ایک نہایت صحیح اور فطری بنیاد پر قائم فرما دیا ہے اور یہ بات مسلمانوں کے ذہن نشین فرمائی ہے کہ اگر عورت کے بعض مخصوص انداز غلط استعمال یا غلط اظہار کی وجہ سے بعض اوقات تمہارے لئے تکلیف و پریشانی کا موجب ہو جائیں تو ان کی مناسب اصلاح تو کرو مگر ان کی وجہ سے گھبرا کر ان کو بالکل مٹا دینے کی کوشش نہ کرو کیونکہ وہ عورت کی فطرت کا حصہ ہیں اور اگر وہ صحیح حدود کے اندر رہیں گے تو وہی تمہاری اہلی خوشی کی بنیاد بن جائیں گے۔

13۔عورت کا یہ فرض ہے کہ وہ تمام جائز امور میں خاوند کی اطاعت کرے اس کے ساتھ محبت و امتنان اور وفاداری کا نبھاؤ کرے۔ اس کے مال اور اس کی عزت کی حفاظت کرے۔ اس کے بچوں کی تربیت کرے اور اس کے خانگی امور کا انتظام کرے۔

14۔چونکہ عورت کے حقوق مرد پر اور مرد کے حقوق عورت پر اسلام میں ایک قانونی رنگ رکھتے ہیں اس لئے ان کے باہمی تنازعات عدالت میں جا سکتے ہیں۔ چنانچہ حدیث سے پتہ لگتا ہے کہ آنحضرت ﷺ کے پاس مسلمان عورتیں اپنے خاوندوں کی شکایتیں لایا کرتی تھیں اور آپ ان پر فیصلہ فرماتے تھے اور ان کے حقوق ان کو دلواتے اور ہر طرح ان کی دلداری فرماتے تھے۔ حتیٰ کہ ان حقوق اور اس قسم کے مربیانہ سلوک کی وجہ سے صحابہ میں یہ احساس پیدا ہونے لگا تھا کہ اسلام نے تو گویا عورتوں کو آزاد کر دیا ہے۔

طلاق کے قانون کا ڈھانچہ اس طرح پر سمجھنا چاہئے کہ:۔

1۔چونکہ نکاح ایک سول معاہدہ ہے اس لئے وہ ٹوٹ بھی سکتا ہے مگر اسلام نے صرف انتہائی حالات میں اس کے توڑنے کی اجازت دی ہے جبکہ کوئی اور چارہ نہ رہے۔ چنانچہ آنحضرت ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ ابغض الحلال الی اللّٰہ الطلاق یعنی جن باتوں کو خاص مصالح کے ماتحت خدائی شریعت میں جائز اور حلال قرار دیا گیا ہے ان میں طلاق خدا کو سب سے زیادہ ناپسندیدہ ہے۔ اس اصل کے ماتحت اسلام نے ازدواجی رشتہ کو گویا ایک گونہ تقدس اور دوام کا رنگ دے دیا ہے اور مسلمانوں کو یہ ہدایت دی گئی ہے کہ وہ رشتہ نکاح کے منقطع کرنے میں کبھی بھی جلدی نہ کریں بلکہ انتہائی احتیاط سے کام لیں۔ مگر ایک جامع اور عالمگیر شریعت کی حیثیت میں اسلام نے اس بات کو بھی نظر انداز نہیں کیا کہ مرد و عورت کے تعلقات میں ایسے حالات پیدا ہو سکتے ہیں جن کے ہوتے ہوئے اس رشتہ کا خوشگوار صورت میں قائم رہنا محال ہو جاتا ہے اور نہ صرف خاوند و بیوی دونوں کی خانگی زندگی تلخ ہو جاتی ہے۔ بلکہ اس تلخی کا اثر لازماً ان کے دوسرے کاموں پر بھی پڑتا ہے۔ ایسی صورت میں اس کے بغیر کوئی چارہ نہیں رہتا کہ ایک افسوس کرتے ہوئے دل کے ساتھ اس رشتہ کو منقطع کر دیا جاوے۔ چنانچہ اسی قسم کے انتہائی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے خدا تعالیٰ نے اسلام میں طلاق کا قانون جاری فرمایا ہے۔

2۔اس قانون طلاق کو (خلاف شریعت اور ناجائز نکاح کی صورتوں کو الگ رکھتے ہیں جنہیں اصطلاحاً نکاح باطل یا نکاح فاسد کہتے ہیں) موٹے طور پر تین حصوں میں تقسیم شدہ سمجھنا چاہئے۔ اول فسخ نکاح کی صورت، جس کے اندر میں فقہ کی اصطلاح سے کسی قدر ہٹ کر لعان وغیرہ کی صورت کو بھی شامل کرتا ہوں۔ یعنی تمام وہ صورتیں جبکہ عقد نکاح کو قائم رہنا ناجائز ہو جاوے۔ دوم طلاق یعنی وہ صورت جبکہ علیحدگی کی خواہش اور جدائی کی تحریک خاوند کی طرف سے ہو۔ سوم خلع یعنی وہ صورت جبکہ علیحدگی کی خواہش اور جدائی کی تحریک بیوی کی طرف سے ہو۔ ان تینوں صورتوں کے لئے اسلام نے الگ الگ ضابطہ مقرر فرمایا ہے۔

3۔فسخ نکاح کی صورت اس وقت پیش آتی ہے جبکہ نکاح کا قائم رہنا ناجائز ہو جاوے۔ مثلاً لڑکی اپنا حق خیار البلوغ استعمال کرے۔ جس کی کسی قدر تشریح اوپر گزر چکی ہے یا مثلاً خاوند کو اپنی بیوی کی عصمت کے خلاف یقین ہو جاوے مگر وہ اسے شرعی طور پر ثابت نہ کر سکے جس صورت میں اسلام یہ حکم دیتا ہے کہ مرد و عورت ایک دوسرے کے خلاف مؤکد بعذاب حلف اٹھائیں اور پھر ان میں علیحدگی کرا دی جاوے۔ اس صورت کو اسلامی اصطلاح میں لعان کہتے ہیں۔

4۔طلاق کی صورت میں اسلامی حکم یہ ہے کہ جب مرد و عورت میں ایسے حالات پیدا ہو جاویں کہ خاوند اپنی بیوی کو علیحدہ کرنے کی طرف مائل ہو جاوے تو پیشتر اس کے کہ وہ طلاق دے فریقین کے متعلقین کو ایک موقع مصالحت کی کوشش کا ملنا چاہئے۔ اگر یہ کوشش کامیاب ہو جاوے تو فبہا لیکن اگر وہ کامیاب نہ ہو تو اس صورت میں خاوند کو خود اپنے اختیار سے بغیر عدالت میں جانے کے طلاق دینے کا حق ہے۔ مگر یہ طلاق ایسے طہر میں ہونی چاہئے جس میں خاوند بیوی اکٹھے نہ ہوئے ہوں تا کہ یہ کام جلد بازی کے طریق پر نہ ہو کہ جب جی میں آیا طلاق دے دی اور تا عورت کی مخصوص کشش خاوند کو اس کے اس ارادے سے روکنے کے لئے آزاد رہے۔

5،۔گو خاوند بیوی کی جدائی ایک طلاق سے بھی ہو سکتی ہے مگر دو طلاقوں تک خاوند کو رجوع کا حق رہتا ہے اور کامل جدائی کے واسطے یہ ضروری ہے کہ طلاق تین دفعہ تین مختلف وقتوں میں دی جائے تا کہ مکمل علیحدگی کے لئے کسی عارضی ناراضگی میں قدم نہ اٹھایا جا سکے اور خاوند کو اپنے ٹھنڈے لمحات میں اونچ نیچ کے سوچنے کا موقعہ مل جاوے۔ اگر کوئی شخص جوش میں آ کر ایک ہی وقت میں تین طلاقیں دے دیتا ہے تو وہ ناجائز ہوگا اور صرف ایک طلاق شمار ہوگی۔

6۔طلاق کی صورت میں خاوند کا فرض ہے کہ اگر وہ اپنی بیوی کا مہر پہلے نہیں ادا کر چکا تو طلاق کے وقت اسے ادا کرے اور اگر کوئی اور مال اس نے اپنی بیوی کو دے رکھا ہے تو وہ بھی واپس نہ لے بلکہ ممکن ہو تو اپنے پاس سے کچھ اور بھی دیدے اور بڑی خوش معاملگی اور احسان کے طریق پر اس کام کو سرانجام دے۔

7۔طلاق کے بعد بھی جب تک عورت دوسری شادی کے لئے آزاد نہ ہو جاوے خاوند اس بات کا ذمہ دار ہے کہ اپنی مطلقہ بیوی کے ضروری اخراجات کا بوجھ اٹھائے اور اگر کوئی خورد سالہ اولاد ہے جو ماں سے جدا نہیں ہو سکتی تو وہ بھی ماں کے پاس رہے گی اور اس کے ضروری اخراجات کا ذمہ دار باپ ہوگا۔

8۔خلع کے متعلق اسلامی قانون یہ ہے کہ چونکہ خانگی نظام کی امارت خاوند کے ہاتھ میں ہے۔ یعنی از روئے شریعت اور از روئے عقل وہ نہ صرف بیوی کے اخراجات کا ذمہ وار ہے بلکہ فیملی کا ہیڈ بھی وہی ہے اور پھر دوسری طرف عورت ہوتی بھی نسبتاً سادہ مزاج ہے اور چالاک لوگوں کے دھوکے میں زیادہ آسانی کے ساتھ آ سکتی ہے۔ اس لئے بیوی کو خود بخود علیحدہ ہو جانے کا حق نہیں ہے بلکہ اس صورت میں اسلامی تعلیم یہ ہے کہ اگر کسی وجہ سے عورت اپنے خاوند کے ساتھ نبھاؤ کو ناممکن خیال کرے اور دوسری طرف خاوند اسے الگ کرنے کے لئے تیار نہ ہو تو وہ حاکم کے ذریعہ علیحدگی حاصل کر سکتی ہے اور حاکم کا یہ کام مقرر کیا گیا ہے کہ اگر عورت کی طرف سے حقیقی خواہش علیحدگی کی موجود ہو اور وہ کسی دھوکے اور شرارت کا شکار نہ ہو رہی ہو تو علیحدگی کا حکم دیدے اور اس سوال میں زیادہ نہ پڑے کہ عورت کی علیحدگی کی خواہش مناسب یا پسندیدہ ہے یا نہیں۔ اس اصل کے ماتحت اگر کوئی عورت اپنے خاوند کی دوسری شادی کو اپنے لئے واقعی ناقابل برداشت پاتی ہے تو وہ محض اسی بناء پر خلع کا مطالبہ کر سکتی ہے۔

9۔اگر خاوند اپنی بیوی کو کوئی مال یا جائیداد علاوہ از اخراجات زندگی دے چکا ہو اور وہ اس کی واپسی کا مطالبہ کرے تو خلع کی صورت میں عدالت اس کی واپسی کا بوجھ مناسب حد تک عورت پر ڈال سکتی ہے۔

10۔فسخ نکاح اور طلاق اور خلع کی ان صورتوں میں جن میں خاوند اور بیوی کے اکٹھے ہونے کے بعد علیحدگی ہوئی ہو عورت کو دوسری شادی کی اجازت نہیں ہے جب تک کہ اس کی علیحدگی پر ایک مقررہ میعاد جسے موٹے طور پر تین ماہ کہہ سکتے ہیں نہ گزر جاوے یا حمل کی صورت میں وضع حمل ہو جاوے۔ اس میعاد کو شریعت کی اصطلاح میں عدت کہتے ہیں۔

یہ اس قانون شادی و طلاق کا ڈھانچہ ہے جو آنحضرت ﷺ نے خدائی حکم کے ماتحت (واسطے) مقرر فرمایا۔ اس نظام میں اسلامی قانون شادی کی خوبی تو ہمیشہ ہی اہل عقل وخرد کے نزدیک مسلم رہی ہے۔ مگر یہ ایک شکر کا مقام ہے کہ صدیوں کی ٹھوکروں کے بعد اب دنیا آہستہ آہستہ اسلامی قانون طلاق کی طرف بھی آرہی ہے۔ چنانچہ مختلف مسیحی ممالک میں کم وبیش اسی لائن پر طلاق کا قانون بنتا چلا جارہا ہے جو اسلام نے پیش کی ہے گو مغربی ممالک کی روش میں یہ اندیشہ بھی ضرور پایا جاتا ہے کہ کہیں طلاق زیادہ عام نہ ہو جاوے یعنی اس معاملہ میں لوگوں کے لئے حد اعتدال سے زیادہ آزادی کا دروازہ نہ کھول دیا جاوے کیونکہ جہاں ایک طرف طلاق کے دروازے کو بالکل بند کر دینا یا ایسی ناواجب شرائط کے ساتھ مشروط کر دینا جو عملاً بند کر دینے کے مساوی ہو سخت نقصان دہ ہے وہاں اسے ناواجب طور پر زیادہ کھول دینا بھی کم ضرر رساں نہیں اور یقیناً اصلاح کا رستہ وہی ہے جو اسلام نے اعتدال پر قائم رہتے ہوئے پیش کیا ہے۔

اس جگہ یہ ذکر بھی بے موقعہ نہ ہوگا کہ میور صاحب نے اسلامی قانون طلاق پر یہ دلآزار طعن کیا ہے کہ اس کی رو سے دو طلاقوں تک تو خاوند کو اپنی بیوی کی طرف رجوع کرنے کا حق ہوتا ہے لیکن تیسری طلاق ہو چکنے کے بعد اسے یہ حق صرف اس صورت میں ہے کہ عورت کسی اور شخص کے نکاح میں آکر پھر اس سے علیحدگی حاصل کرے اور اس کے بعد میور صاحب نہایت جرأت کے انداز میں فرماتے ہیں کہ مسلمانوں میں اس بات کو جائز رکھا گیا ہے کہ ایک کرایہ دار مرد کی خدمات حاصل کر کے اس کے ساتھ ایسی عورت کو اس شرط کے ساتھ بیاہ دیا جاوے کہ وہ اسے نکاح کے بعد طلاق دے دے گا تاکہ وہ عورت اپنے اصل خاوند کی طرف لوٹ سکے۔ یہ اعتراض میور صاحب کے پرلے درجہ کے تعصب اور اگر تعصب نہیں تو پرلے درجہ کی لاعلمی پر مبنی ہے۔ اسلام ہرگز یہ تعلیم نہیں دیتا کہ سابق خاوند کے واسطے عورت کو جائز کرنے کے لئے یہ حیلہ کیا جاوے کہ عورت کو کسی اور آدمی سے بیاہ کر پھر اس سے علیحدگی حاصل کی جاوے بلکہ حق یہ ہے کہ اسلام اس قسم کے حیلہ کو ایک سخت ناپاک اور لعنتی فعل قرار دیتا ہے۔

چنانچہ آنحضرت ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ وہ شخص خدا کی لعنت کے نیچے ہے جو کسی عورت کے ساتھ اس نیت سے نکاح کرتا ہے کہ تا بعد میں اسے طلاق دے کر اس کے سابقہ خاوند کے لئے اسے جائز کر دے اور اسی طرح وہ شخص بھی خدا کی لعنت کے نیچے ہے جو کسی دوسرے شخص سے اپنی سابقہ بیوی کا اس غرض سے نکاح کرواتا ہے کہ تا وہ شخص اس سے طلاق حاصل کرے پھر اس کے نکاح میں آسکے اور حضرت عمرؓ خلیفہ ثانی تو یہاں تک فرمایا کرتے تھے کہ اگر کوئی شخص اس قسم کا فعل کرے گا تو میں اسے زنا کی سزا دوں گا۔ اندریں حالات اس سے بڑھ کر دیدہ دلیری کیا ہوگی کہ اسلام کی طرف اس ناپاک طریق کو منسوب کیا جاوے۔

اسلامی تعلیم کا منشاء جسے میور صاحب نے نہیں سمجھا یا نہیں سمجھنا چاہا صرف یہ ہے کہ جب تین طلاقیں ہو چکیں تو اس کے بعد مرد و عورت اکٹھے نہیں ہو سکتے سوائے اس کے کہ عورت اپنی جائز ضرورت وغرض کے ماتحت کسی اور آدمی کے نکاح میں آئے اور اس کے بعد وہ اپنے لئے نئے خاوند کی وفات یا کسی حقیقی اختلاف کی بناء پر طلاق کی وجہ سے نہ اس غرض سے کہ وہ اپنے پہلے خاوند کی طرف لوٹ سکے پھر شادی کے لئے آزاد ہو جاوے تو اس صورت میں باہم رضامندی کے ساتھ پہلا خاوند اپنی سابقہ بیوی کے ساتھ پھر نکاح کر سکتا ہے اور اس قانون میں حکمت یہ ہے کہ جب کوئی شخص اپنی بیوی کو یکے بعد دیگرے تین دفعہ طلاق دے چکتا ہے تو اس لمبے تجربہ کے بعد یہی سمجھا جائے گا کہ اب ان کی اہلی زندگی کسی صورت میں خوشگوار نہیں رہ سکتی۔ اس لئے اب انہیں پھر اکٹھے ہو کر ایک مزید تلخ تجربہ نہیں کرنا چاہئے۔ بلکہ کامل طور پر علیحدہ ہو جانا چاہئے اور ایک دوسرے کے ساتھ اکٹھے ہونے کا خیال دل سے نکال دینا چاہئے، لیکن اگر اس کے بعد عورت کسی اور مرد کے نکاح میں آئے اور اس کے ساتھ متلاہلانہ زندگی گزارے اور پھر کسی حقیقی اور جائز وجہ سے اس نئے خاوند سے اس کی علیحدگی ہو جائے یا اس کا نیا خاوند فوت ہو جائے اور اس کے بعد وہ اور اس کا سابقہ خاوند باہم رضامندی کے ساتھ پھر اکٹھے ہونا چاہیں تو ان کے رستے میں کوئی روک نہیں ہونی چاہئے۔ کیونکہ علاوہ اس کے کہ ان کی شادی میں کوئی امر اصولاً مانع نہیں ہے ایسی صورت میں یہ امید کرنا ہرگز بعید از قیاس نہیں کہ اب وہ ایک دوسرے کے ساتھ نبھاؤ کر سکیں گے کیونکہ ایک عرصہ تک ایک دوسرے سے الگ رہنے اور اس عرصہ میں ایک تیسرے شخص کے ساتھ معاملہ پڑنے کے نتیجہ میں ان کے دلوں میں ایک دوسرے کی قدر پیدا ہو جانا بالکل ممکن اور قرین قیاس ہے اور یہ مسئلہ بھی دراصل اسلام نے اس غرض سے خاص طور پر بیان کیا ہے کہ اگر ایک طرف اہلی زندگی کے تلخ تجربات کے سلسلہ کو محدود کیا جاوے تو دوسری طرف لوگوں میں اس خیال کا بھی سدباب کیا جاوے کہ گویا تین طلاقوں کا وجود اپنی ذات میں کوئی حرمت کی وجہ ہے اور یہ کہ تین طلاقوں کے بعد خاوند بیوی کے اکٹھے ہونے کی کوئی صورت ہی نہیں ہے۔

علاوہ ازیں تین طلاقوں کے بعد بھی تجدید نکاح کا دروازہ کھلا رکھنے میں ایک حکمت یہ بھی ہے کہ تا اس سے لوگوں میں نکاح کے تقدس اور دوام کا احساس پیدا کیا جاوے اور یہ خیال قائم کیا جاوے کہ جب دو مرد و عورت کا ایک دفعہ آپس میں ازدواجی تعلق قائم ہو جاوے تو پھر انتہائی کوشش اس تعلق کے نبھانے کی ہونی چاہئے اور اگر کسی وجہ سے درمیان میں یہ تعلق ٹوٹ بھی جاوے اور اس کا پھر قائم ہونا محل بھی ہو جاوے تو پھر بھی آئندہ چل کر کوئی ایسا موقعہ جبکہ جائز طور پر اس تعلق کے دوبارہ جوڑے جانے کی امید ہو سکے۔ ضائع نہیں جانے دینا چاہئے۔ پس میور صاحب نے جس مسئلہ کو ایک غلط اور ناپاک صورت دے کر اس پر اعتراض کیا ہے وہ دراصل اپنی حقیقی صورت میں اسلامی تعلیم کی ایک بہت ہی بڑی خوبی ہے۔ جسے افسوس ہے کہ سر ولیم کی آنکھ دیکھ نہیں سکی۔

(سیرۃ خاتم النبیّین ص 617 تا 629)

غیبی مدد

حضرت صاحب (حضرت مسیح موعود) ایک مرتبہ امرتسر سے آرہے تھے بٹالہ کے راستہ میں دھوپ تھی، سخت تکلیف تھی، یکہ میں بیٹھنے لگے (ریل نہیں تھی) تو ایک اور آدمی جو ہندو تھا وہ کود کر پہلے اندر جا بیٹھا اور اپنے موٹاپے سے تمام یکہ کو اندر سے روک لیا۔ اب حضرت صاحب کو دھوپ میں بیٹھنا پڑا۔ اللہ تعالیٰ نے فوراً ایک بادل بھیج دیا جو امرتسر سے لے کر بٹالہ تک برابر آپ کے سر پر سایہ کرتا آیا۔

(الفضل 17 جون 1914ء)

غزل

یہ موسم اور نظارے کھو نہ جائیں
سبھی فرقت کے مارے سو نہ جائیں

چلے آؤ تمہارے یہ طلبگار
کہیں بربادِ الفت ہو نہ جائیں

جو آئے ہیں ترے غم خوار بن کر
وہ تیرے گھر میں کانٹے بو نہ جائیں

یہ اِترا کر اکڑ کر چلنے والے
زمانے بھر میں رسوا ہو نہ جائیں

ہے منزل دور اور راہیں پریشاں
مسافر راستوں میں کھو نہ جائیں

وہ تیرا زُعم اور تیرے ارادے
کہیں خواب پریشاں ہو نہ جائیں

عبدالصمد قریشی

جماعت احمدیہ البانیہ کا پہلا جلسہ سالانہ

رپورٹ ڈاکٹر عبدالشکور اسلم صاحب صدر جماعت احمدیہ البانیہ

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے جماعت احمدیہ البانیہ کو مورخہ 20 مئی 2007 کو اپنا پہلا جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

جیسا کہ احباب کو معلوم ہے کہ البانیہ میں جماعت احمدیہ عالمگیر کو 2002ء میں ایک بہت بڑی بیت الذکر اور مشن ہاؤس تعمیر کرنے کی توفیق ملی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس بیت کی تعمیر پر اس کو بیت الاول کا نام دیا جبکہ مشن ہاؤس کو دارالفلاح کے نام سے موسوم کیا۔

مئی 2003ء احمدیہ کمپلیکس سے جماعت کی باقاعدہ مساعی کا آغاز ہوا۔ بیت الاول میں لاؤڈ اسپیکر کے ذریعہ باقاعدہ پانچ وقت کی نداء دی جانے لگی۔ نماز جمعہ میں غیراز جماعت باقاعدگی سے شامل ہوتے ہیں۔ دینی مساعی کے ذریعہ البانین لوگ آہستہ آہستہ جماعت میں شامل ہونے شروع ہوئے۔ فروری 2004ء میں مکرم بجیر ایازی صاحب جو اُس وقت 84 سال کے تھے باقاعدہ بیعت کرکے جماعت میں شامل ہوئے۔ قادیان سے دو مربیان کرام مکرم شاہد احمد صاحب بٹ اور مکرم صمد احمد صاحب غوری اکتوبر 2005ء سے آچکے ہیں۔ اب اللہ کے فضل سے ایک چھوٹی سی جماعت قائم ہو چکی ہے۔ چنانچہ امسال حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کے طفیل جماعت البانیہ نے پہلا جلسہ سالانہ منعقد کرنے کا پروگرام بنایا۔ جماعت جرمنی کے مشورہ سے تاریخ اور پروگرام طے کیا گیا۔ جرمنی کے احمدیہ بلیٹن میں جلسہ کی تاریخ کا اعلان کیا گیا۔

البانیہ میں زیر دعوت افراد اور ممبران جماعت کے ذریعہ مختلف ذرائع سے جلسہ کی تشہیر کی گئی۔ اس کے لئے باقاعدہ دعوت نامے جاری کئے گئے۔ جلسہ سالانہ کے کاموں کو بہتر بنانے کے لئے جلسہ سالانہ کے تعلق میں ڈیوٹیاں تقسیم کی گئیں۔ مشن ہاؤس میں ایک لیکچر ہال اور لائبریری موجود ہے۔ اس لئے مقام جلسہ گاہ کے طور پر ان دونوں جگہوں کو استعمال کیا گیا۔ ان جگہوں کو مناسب Banners سے آراستہ کیا گیا۔ مختلف احباب کے سپرد مناسب حال ذمہ داریاں تقسیم کی گئیں۔

جلسہ کے موقعہ پر جماعت احمدیہ عالمگیر کی طرف سے شائع شدہ قرآن کریم کو شاملین جلسہ کے سامنے پیش کرنے کے لئے ایک نمائش کا بندوبست کیا گیا۔ اس میں 33 تراجم رکھے گئے۔ ساتھ ہی مختلف ممالک میں جماعت کی طرف سے بننے والی 45 بیوت کو بھی بذریعہ تصاویر پیش کیا گیا۔

اس جلسہ میں شمولیت کے لئے Kosovo سے 6 افراد محترم موسیٰ رستمی صاحب صدر جماعت Kosovo کی معیت میں شامل ہوئے۔ جبکہ جرمنی جماعت سے محترم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت احمدیہ جرمنی، محترم مولانا حیدر علی صاحب ظفر مربی انچارج جرمنی، محترم حافظ فرید احمد صاحب خالد اسسٹنٹ نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ، محترم ناصر احمد صاحب نیشنل آڈیٹر اور محترم سید خاور احمد صاحب ایڈیشنل نیشنل سیکرٹری جائیداد شامل ہوئے۔ جماعت احمدیہ UK کی طرف سے مکرم عبداللطیف خان صاحب نے بطور نمائندہ UK جماعت اور محترم عابد احمد صاحب ناصر صدر جماعت ہنسلو نے شرکت کی۔ اسی طرح Sweden سے محترم محمد زکریا خان صاحب خصوصی طور پر جلسہ میں تقریر کرنے کے لئے تشریف لائے۔ الغرض البانیہ کے علاوہ چار ممالک کی جلسہ میں نمائندگی ہوئی۔

جلسہ کا پروگرام مورخہ 20 مئی 2007ء بوقت 10 بجے زیر صدارت محترم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت احمدیہ جرمنی شروع ہوا۔ پہلے سیشن کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو مکرم صمد احمد صاحب غوری مربی البانیہ نے کی اور اس کا البانین ترجمہ پیش کیا۔ اس کے بعد ایک البانین نوجوان مکرم Bekim Bici نے حضرت اقدس مسیح موعود کا قصیدہ خوش الحانی سے پڑھا اور اس کا البانین ترجمہ بھی سنایا۔ مکرم شاہد احمد صاحب بٹ مربی البانیہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام پڑھ کر سنایا۔ بعدہ مکرم موسیٰ رستمی صاحب صدر جماعت احمدیہ Kosovo نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے چیدہ چیدہ واقعات سنائے۔ مکرم شاہد احمد صاحب بٹ نے صداقت حضرت مسیح موعود از روئے قرآن و حدیث کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کے بعد مکرم مولانا حیدر علی صاحب ظفر مربی انچارج جماعت احمدیہ جرمنی نے عربی زبان میں تقریر کی جس میں انہوں نے حضرت مسیح موعود کی عربی تحریرات کی روشنی میں ہستی باری تعالیٰ، شان خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم اور عظمت قرآن مجید پر روشنی ڈالی۔ ساتھ ساتھ اس کا البانین ترجمہ بھی پیش کیا جاتا رہا۔ ساڑھے بارہ بجے پہلا اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

پروگرام کے مطابق حاضرین کی خدمت میں دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا۔ اس کے بعد نماز ظہر و عصر جمع کر کے ادا کی گئی۔ نماز کے بعد چائے اور کافی کا بھی انتظام کیا گیا۔

دوسرا اجلاس ڈیڑھ بجے محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ جرمنی کی زیر صدارت شروع ہوا۔ اس میں دو مبایعین مکرم Bujar Ramai (بویار رامئی) صاحب اور مکرمہ Eliona Cela (ایلیونہ چے لہ) صاحبہ نے جماعت میں شامل ہونے کے واقعات پر مشتمل اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ بعدہ محترم محمد زکریا خان صاحب جنہوں نے قرآن مجید کا البانین زبان میں ترجمہ کیا نیز سلسلہ کی بہت سی کتب کے بھی مترجم ہیں، نے جماعت احمدیہ پر ہونے والے چند اہم اعتراضات اور ان کے جوابات کو بہت احسن رنگ میں پیش کیا۔ جس کے بعد حاضرین کو سوالات کا موقعہ بھی دیا گیا۔

اس کے بعد مکرم صمد احمد صاحب غوری مربی سلسلہ البانیہ نے دین حق کی خوبصورت تعلیم کو مدلل طور پر پیش کیا۔ ازاں بعد محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ جرمنی نے اختتامی خطاب فرمایا۔ اس میں آپ نے اپنے قبول احمدیت کے واقعات بیان فرمائے۔ نیز اپنے اس سفر کو ظلمات سے نور کے سفر کے طور پر تعبیر کیا۔ ان واقعات کو سن کر حاضرین بہت متاثر ہوئے۔ اس کے بعد مکرم عبداللطیف خان صاحب نمائندہ UK جماعت نے امیر صاحب جماعت احمدیہ UK اور ممبران کی طرف سے تمام حاضرین جلسہ کو محبت بھرے سلام کا تحفہ اور پہلا جلسہ سالانہ منعقد کرنے پر مبارک باد دی۔ بعدہ خاکسار ڈاکٹر عبدالشکور اسلم خان نے شامل ہونے والے احباب کا شکریہ ادا کیا۔ جس کے بعد دعا پر یہ جلسہ اپنے اختتام کو پہنچا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس پہلے جلسہ میں 138 مرد وخواتین نے شرکت فرمائی۔ یہ بات خاص طور پر محسوس کی گئی کہ حاضرین کرام نے جلسہ پروگرام کو نہایت انہماک سے سنا اور ہمہ وقت پروگرام میں شامل رہے۔ جلسہ میں شرکت کرنے والے احباب میں ملک کی بعض معزز شخصیات مثلاً البانیہ کے سعودی عرب میں سابق ایمبیسڈر، سابق ممبران پارلیمنٹ، پروفیسرز اور دانشور احباب نے بھی شرکت کی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ البانیہ جماعت کی ان حقیر مساعی کو قبول فرمائے اور لوگوں کے دلوں کو حق و صداقت کے قبول کرنے کے لئے جلد کھولے اور جس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ البانیہ کو ایک بہت بڑی اور خوبصورت بیت الذکر عطا فرمائی ہے اُسی طرح نیک اور پاک لوگوں پر مشتمل ایک بڑی اور تقویٰ شعار جماعت بھی جلد عطا فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 13 جولائی 2007ء)

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

نیند کتنی ہونی چاہئے؟

نیند ایک بنیادی ضرورت ہے۔ انسان، جانور، پرندے سب سوتے ہیں انسان کے لئے سونا بہت ضروری ہے۔ کیونکہ اس دوران ہمارے اعضاء آہستہ آہستہ کام کرتے ہیں اور ان کو آرام کرنے کا موقع مل جاتا ہے اور ہمارا دفاعی نظام نشوونما پاتا ہے تاکہ ہم بیماریوں سے محفوظ رہ سکیں اور ان کا مقابلہ کر سکیں۔

انسانوں کی نیند کی مدت میں فرق ہوتا ہے۔ چھ سے آٹھ گھنٹے تک سونا عام انسان کی صحت کے لئے مفید ہے۔ بعض لوگ دس بارہ گھنٹے سونے کے بعد تروتازہ ہوتے ہیں اور بعض افراد کے لئے چار گھنٹوں کی نیند بہت ہوتی ہے۔ خصوصاً بچوں کے لئے پوری نیند لینا بہت ضروری ہوتا ہے۔ پوری نیند لینے والے کی یادداشت اچھی ہوتی ہے جبکہ کم سونے والے بچے کی جسمانی نشوونما کو نقصان پہنچتا ہے اور اس کی ذہنی توجہ اور قوت ادراک بھی کم ہو جاتی ہے۔ بعض افراد کئی گھنٹے کی نیند کے بعد بھی خود کو چاق و چوبند محسوس نہیں کرتے اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کی نیند کا معیار کم ہوتا ہے یعنی کہ وہ پرسکون ہو کر نہیں سوتے۔ ایسی نیند کی وجہ عموماً دماغی الجھنیں اور پریشانیاں ہوتی ہیں۔ اس طرح سوتے میں بھی انسان اعصابی دباؤ کا شکار رہتا ہے اور گہری نیند نہیں سو سکتا اس لئے نیند میں مقدار کے ساتھ ساتھ معیار کا ہونا بھی ضروری ہے۔ ایسے افراد جن کو رات کو نیند ٹھیک سے نہیں آتی انہیں چاہئے کہ رات کو چائے نہ پئیں بلکہ اس کی بجائے سبز قہوہ یا پودینے کا قہوہ پئیں۔

نیند کا براہ راست تعلق آنکھوں سے ہے کیونکہ انسان آنکھیں بند کرکے سوتا ہے۔ نیند کی کمی آنکھوں کو تھکا دیتی ہے جس سے ان کی چمک کم ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات نیند کی کمی کی وجہ سے نظر بھی کمزور ہو جاتی ہے۔ ماہرین نے تحقیق سے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ نیند کے دوران جن افراد کو خواب آتے ہیں۔ خواب کے دوران ان کی آنکھیں حلقوں میں ادھر اُدھر گردش کرتی ہیں اور آنکھوں کی یہ ورزش بصارت کے لئے نہایت مفید ہوتی ہے۔

یاد رہے کہ نیند اتنی اہم اور ضروری ہے کہ یہ سولی پر بھی آجاتی ہے۔ جرائم پیشہ افراد سے پوچھ گچھ کرنے کے لئے ان کو گہری نیند سے اٹھا کر تفتیش کی جاتی ہے اور اس طرح ان سے جرائم کا اعتراف بھی کروا لیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ نیند کی کمی سے انسان کی زندہ دلی ختم ہو جاتی ہے اور وہ خود کو افسردہ محسوس کرتا ہے۔

یاد رکھیں کہ نیند اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ اس کی قدر و قیمت ان لوگوں سے پوچھیں جن کو بے خوابی کی شکایت ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو لمبی صحت والی زندگی دے اور اپنے فضل سے خدمت دین کرنے کی بھرپور توفیق دے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 72047 میں

Atiqa Rauf Ashraf

ولد ڈاکٹر محمد احمد اشرف قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری سیٹ مالیتی -/200 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Atiqa Rauf Ashraf گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد اشرف والد موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 Tahir Solbi وصیت نمبر 25670

مسل نمبر 72048 میں فریحہ معروف احمد

زوجہ شاہ جہاں معروف احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 30-737 گرام مالیتی -/7005 پاؤنڈ (2) حق مہر -/300000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/113 پاؤنڈ ماہوار بصورت Benifit مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ فریحہ معروف احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 شاہ جہان معروف احمد خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 Tahir Solbi وصیت نمبر 25670

مسل نمبر 72049 میں مشہود اقبال

ولد محبوب الٰہی قوم کھوکھر پیشہ وکالت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ مشہود اقبال ۔ گواہ شد نمبر 1 عثمان احمد ولد مبارک احمد شاہد گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد ولد حافظ احمد علی

مسل نمبر 72050 میں نصرت جہاں خالد

زوجہ ذیشان احمد خالد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/2000 پاؤنڈ (2) حق مہر -/3000 پاؤنڈ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ نصرت جہاں خالد ۔ گواہ شد نمبر 1 A.Khalid گواہ شد نمبر 2 Mubarik Ahmad

مسل نمبر 72051 میں رؤف احمد

ولد مبارک احمد قوم آرائیں پیشہ ...... عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاؤنڈ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ رؤف احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد محمد حسن گواہ شد نمبر 2 خالد احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 72052 میں سلمیٰ مبشرہ شاہ

بیوہ فدا محمد شاہ (مرحوم) قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-2-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی اندازاً -/2400 پاؤنڈ (2) مکان واقع U.K از ترکہ خاوند کا 1/8 حصہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 پاؤنڈ ماہوار بصورت Benifits مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ سلمیٰ مبشرہ شاہ ۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز ۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت الرحمٰن باجوہ ولد چوہدری طاہر احمد باجوہ

مسل نمبر 72053 میں محمد علی خان

ولد محمود احمد خان قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-2-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ محمد علی خان ۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری ارشد محمود ولد چوہدری عبدالخالق ۔ گواہ شد نمبر 2 حمید احمد ولد چوہدری فقیر محمد

مسل نمبر 72054 میں عذرا پروین چیمہ

زوجہ ذوالفقار علی چیمہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت 1995ء ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/32.25 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/100 پاؤنڈ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/320 پاؤنڈ ماہوار بصورت DHSS مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ عذرا پروین چیمہ گواہ شد نمبر 1 حامد احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید بٹ

مسل نمبر 72055 میں ماریہ احمد باسط

بنت رشید احمد باسط قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ ماریہ احمد باسط ۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد باسط والد موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد گوندل ولد سلطان احمد

مسل نمبر 72056 میں

Adam Hanni Walker

ولد Nooruddine قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت 1992ء ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Adam Hanni Walker ۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ ۔ گواہ شد نمبر 2 عزیز الرحمٰن ولد عبداللطیف

مسل نمبر 72057 میں مظفر احمد

ولد محمد رمضان قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-8 میں وصیت کرتا

ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید عرفان اے شاہ ولد سید ناصر اے شاہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد چوہدری سردار محمد

مسل نمبر 72058 میں محمد مکرم قریشی

ولد محمد صادق قریشی (مرحوم) قوم قریشی پیشہ ریٹائرڈ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 پاؤنڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد مکرم قریشی۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد گوندل ولد سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یٰسین ولد معراج الدین

مسل نمبر 72059 میں قانتہ نرگس قمر

بنت نصیر احمد قمر قوم...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 16 گرام مالیتی -/16800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قانتہ نرگس قمر۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد قمر والد موصیہ

مسل نمبر 72060 میں امتہ الشافی

بنت پرویز احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/180 پاؤنڈ ماہوار بصورت Benifit مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الشافی۔ گواہ شد نمبر 1 فرحت نسیم ولد چوہدری کرامت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 پرویز احمد والد موصیہ

مسل نمبر 72061 میں تہمینہ شمیم خان

بنت شمیم احمد خان قوم...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور گرام مالیتی -/80 پاؤنڈ (2) بینک بیلنس -/1720.23 پاؤنڈ اس وقت مجھے مبلغ -/136 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تہمینہ شمیم خان۔ گواہ شد نمبر 1 شمیم احمد خان والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد گوندل ولد سلطان احمد

مسل نمبر 72062 میں
Ayesha BK Addo

زوجہ Ismail BK Addo قوم...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 64 سال بیعت 1950ء ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/360 پاؤنڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ayesha BK Addo گواہ شد نمبر 1 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز۔ گواہ شد نمبر 2 Ismail BK Addo

مسل نمبر 72063 میں منور احمد کاہلوں

ولد رشید احمد قوم جٹ پیشہ انجینئر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ واقع چک نمبر 117 ضلع شیخوپورہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم افضل بٹ ولد محمد افضل بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صادق بھٹی ولد محمد عارف بھٹی

مسل نمبر 72064 میں رانا محمد الیاس امینی

ولد محمد ابراہیم امینی قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 پاؤنڈ ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا محمد الیاس امینی۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا ظفر محمود ولد مرزا محمد اکرم (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد ولد شریف احمد (مرحوم)

مسل نمبر 72065 میں طارق وسیم احمد

ولد رفیق احمد قوم جٹ پیشہ ڈرائیور عمر 30 سال بیعت ...... ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع U.K مالیتی -/165000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 پاؤنڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد بشیر احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 غلام مصطفیٰ ولد چوہدری غلام رسول

مسل نمبر 72066 میں شاہد لطیف احمد

بنت چوہدری نور احمد عابد قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-2-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد لطیف احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد امجد ولد چوہدری احمد خان بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد ولد چوہدری احمد خان بھٹی

مسل نمبر 72067 میں عظمیٰ رحمٰن

زوجہ شاہد لطیف احمد قوم کمبوہ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 17 تولے مالیتی -/2288 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمیٰ رحمٰن گواہ شد نمبر 1 شاہد لطیف احمد ولد چوہدری نور احمد عابد۔ گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد ولد چوہدری احمد خان بھٹی

مسل نمبر 72068 میں عفت طاہرہ

زوجہ لطیف احمد قوم لودھی پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و

غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 جرمن مارک (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً-/1500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔عفت طاہرہ ۔گواہ شد نمبر1 لطیف احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 انور خان ولد علی محمد

مسل نمبر 72069 میں انیسہ نورین

زوجہ خلیل احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 176 گرام مالیتی-/2288 یورو(2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ انیسہ نورین ۔گواہ شد نمبر1 خلیل احمد خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 محمد امجد ولد احمد خان بھٹی

مسل نمبر 72070 میں وسیم احمد اسلم

ولد محمد اسلم قوم ملک پیشہ طالب علم عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 یورو ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 1-2-07 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ وسیم احمد اسلم۔گواہ شد نمبر 1 احمد اسمٰعیل طاہر ولد سلطان احمد طاہر۔گواہ شد نمبر2 محمد امجد ولد چوہدری احمد خان

مسل نمبر 72071 میں محمد اصغر امجد

ولد محمد امجد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد اصغر امجد۔گواہ شد نمبر1 محمد امجد والد موصی۔ گواہ شد نمبر2 سلطان احمد طاہر ولد ملک علی محمد

مسل نمبر 72072 میں ماجدہ تبسم

زوجہ مسعود احمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/15000 یورو(2) مکان واقع جرمنی مالیتی -/135000 یورو کے 1/2 حصہ کی قانونی مالک (3) حق مہر اداشدہ -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ماجدہ تبسم۔گواہ شد نمبر1 مسعود احمد خان خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 Munawar.A.Melo

مسل نمبر 72073 میں عطاء الحیٔ

ولد میر عبدالرحمٰن قوم میر پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/800 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔عطاء الحیٔ۔گواہ شد نمبر1 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105 گواہ شد نمبر2 مظفر حسین ولد عبدالحمید (مرحوم)

مسل نمبر 72074 میں امتہ الوسیم سراء

زوجہ وسیم احمد خاں قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 7 کنال چک نمبر 155/12L رڑی ضلع ساہیوال مالیتی اندازاً-/400000 روپے (2) طلائی زیور 250 گرام مالیتی اندازاً-/3800 فرانک (3) حق مہر -/55000 روپے اداشدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 فرانک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الوسیم ۔گواہ شد نمبر1 وسیم احمد خاں سراء خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 بشیر احمد طاہر ولد میاں محمد مغل (مرحوم)

مسل نمبر 72075 میں توقیر احمد حسنی

ولد خلیل احمد حسنی قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 فرانک ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔توقیر احمد حسنی ۔گواہ شد نمبر1 ساجد خلیل ولد ڈاکٹر خلیل احمد حسنی (مرحوم)۔گواہ شد نمبر2 بشیر احمد طاہر ولد میاں محمد مغل (مرحوم)

مسل نمبر 72076 میں منیر اختر جاوید

ولد دوست محمد قوم جٹ بھُلر پیشہ کاروبار عمر......سال بیعت......ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مشترکہ مکان واقع دارالنصر شرقی نمبر1 کا 1/3 حصہ جس کے ساتھ 5 دوکانیں بنی ہوئی ہیں ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 فرانک ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور بصورت کرایہ مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منیر اختر جاوید۔گواہ شد نمبر1 مرزا حمید انور بیگ ولد مرزا محمد سعید (مرحوم)۔گواہ شد نمبر2 بشیر احمد طاہر ولد میاں محمد مغل (مرحوم)

مسل نمبر 72077 میں محمد معین خان

ولد حبیب اللہ خان قوم قریشی پیشہ ریٹائرڈ عمر73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان برقبہ 12 مرلے واقع جیا موسٰی لاہور مالیتی-/1200000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/5000+4000+2531 روپے ماہوار بصورت کرایہ مکان، دوکانات+پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد معین خان ۔گواہ شد نمبر1 راجہ آفاق حیدر ولد راجہ بشیر احمد۔گواہ شد نمبر2 ذیشان احمد خان ولد محمد معین خان

مسل نمبر 72078 میں نصرت محمودہ خان

زوجہ محمد معین خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 140-4 گرام مالیتی -/3450 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل

رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نصرت محمودہ خان۔ گواہ شدنمبر1 ذیشان احمد خان ولد محمد معین خان۔ گواہ شدنمبر2 راجہ آفاق حیدر ولد راجہ بشیر احمد

مسل نمبر 72079 میں عمران حئی

ولد میاں عبدالحئی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 06-9-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان مالیتی -/329000 ڈالرجس پر بینک قرض -/150000 ڈالر ہے (2) شیئرز مالیتی -/31550 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ-/4400 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمران حئی ۔گواہ شد نمبر1 نسیم احمد ولد چوہدری غلام احمد گواہ شدنمبر2 جمیل احمد ولد چوہدری رشید احمد

مسل نمبر 72080 میں حفظہ حئی

زوجہ عمران حئی قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 06-9-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری مالیتی -/5000 ڈالر(2) حق مہر-/10000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حفظہ حئی
گواہ شد نمبر1 جمیل احمد ولد چوہدری رشید احمد۔ گواہ شدنمبر2 عمران حئی خاوند موصیہ

مسل نمبر 72081 میں محمد احمد ناصر

ولد محمد طفیل قوم راجپوت پیشہ ڈرائیور عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-7-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان مالیتی -/175000 ڈالر(2) پلاٹ ساڑھے چار مرلے واقع فتو منڈ گوجرانوالہ -/700000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 ڈالر ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد احمد ناصر۔گواہ شدنمبر1 Abdul R Fouzi۔گواہ شدنمبر 2 Mirza.A.Baig

مسل نمبر 72082 میں محمد توفیق قریشی

ولد محمد لطیف قریشی قوم...... پیشہ لیبر عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-7-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان مالیتی -/100000 ڈالرجس پر بینک قرض -/82000 ڈالر ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1400 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ محمد توفیق قریشی۔گواہ شدنمبر1 محمد عظیم قریشی ولد محمد شفیع قریشی۔گواہ شدنمبر2 حامد احمد بھٹی ولد بشیر احمد بھٹی

مسل نمبر 72083 میں عطیۃ الغالب ملک

بنت ناصر محمود ملک قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 06-7-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عطیۃ الغالب ملک گواہ شد نمبر1 احمد طارق ملک ولد ناصر محمود ملک۔ گواہ شدنمبر2 ناصر محمود ملک والد موصیہ

مسل نمبر 72084 میں Micah Tair

ولد Robert Allen قوم ...... پیشہ ملازمت عمر29 سال بیعت 1998ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-8-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/800 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Micah Tair۔گواہ شدنمبر1 قاسم رشید ولد رشید یحیٰی۔گواہ شدنمبر2 محمد غلام احمد ولد محمد عزیز احمد

مسل نمبر 72085 میں Mohammad Ahmad Shabooti

ولد Ahmad Mohammad Shabooti قوم...... پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت...... ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-10-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان برقبہ 1629 مربع فٹ مالیتی -/589387 ڈالر جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6400 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Mohammad Ahmad Shabooti۔گواہ شد نمبر1 ابراہیم نعیم گواہ شدنمبر2 ظفر اے باسط

مسل نمبر 72086 میں شیریں نوید

زوجہ مرزا نوید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند-/5000 ڈالر کینیڈین (2) طلائی زیور 327 گرام مالیتی -/7194 ڈالر کینیڈین۔اس وقت مجھے مبلغ-/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شیریں نوید۔گواہ شدنمبر1 مرزا نوید احمد خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر2 نعیم احمد طیب ولد چوہدری محمد صدیق

مسل نمبر 72087 میں توصیف احمد

ولد چوہدری نصیر احمد (مرحوم) قوم سدھو پیشہ کاروبار عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-7-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 9/1 ایکڑ زرعی اراضی واقع پاکستان اندازاً مالیتی -/1800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔توصیف احمد۔ گواہ شد نمبر1 مبشر احمد خالد ولد میاں غلام احمد۔ گواہ شدنمبر2 تنویر احمد ولد چوہدری نصیر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 72088 میں سدرہ عابد

بنت غلام احمد عابد قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 50 گرام مالیتی اندازاً -/1250 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی

جاوے۔ الامتہ۔ سدرہ عابد۔ گواہ شد نمبر 1 غلام احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 راشد احمد ولد غلام احمد عابد

مسل نمبر 72089 میں شاہد احمد

ولد غلام احمد عابد قوم بلوچ پیشہ ڈرائیور عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 ڈالر ماہوار بصورت ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 غلام احمد عابد والد موصی گواہ شد نمبر 2 ساجد عابد ولد غلام احمد عابد

مسل نمبر 72090 میں غلام احمد عابد

ولد غلام محمد (مرحوم) قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ -/2200 مربع فٹ مالیتی -/400000 ڈالر جس پر بینک قرض -/280000 ڈالر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام احمد عابد۔ گواہ شد نمبر 1 راشد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ساجد عابد

مسل نمبر 72091 میں محمد غلام احمد

ولد عطاء الرحمٰن قوم خواجہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 ڈالر سالانہ بصورت...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد غلام احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء المحسن ولد عطاء الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمٰن والد موصی

مسل نمبر 72092 میں سلمانہ سوسن راجپوت

بنت اعجاز احمد راجپوت قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/765 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلمانہ سوسن راجپوت۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید یحیٰ ولد سراج الدین۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد راجپوت والد موصیہ

مسل نمبر 72093 میں وسیم احمد بشیر

ولد چوہدری نصیر احمد قوم جٹ پیشہ ڈائریکٹر میڈیکل لیب عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع کینیڈا مالیتی -/172000 ڈالر جس پر بینک قرض -/142000 ڈالر ہے (2) مشترکہ پلاٹ 8 مرلہ واقع دارالصدر شرقی ربوہ جس میں والدہ ایک بھائی اور 2 بہنیں برابر کی حصہ دار ہیں (3) مشترکہ زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ واقع دھیر کے کلاں جس میں والدہ ایک بھائی اور 2 بہنیں برابر کی حصہ دار ہیں (4) مشترکہ مکان 2 عدد واقع لاہور جس میں والدہ ایک بھائی اور 2 بہنیں برابر کی حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 ڈالر ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نواز باجوہ ولد چوہدری محمد حسین باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ عبدالمنان ولد شیخ محمد حسین

☆......☆......☆......☆

محترم جناب خان بہادر سعد اللہ خاں صاحب

خٹک احمدی رئیس اعظم موضع امیر وتھانہ نظام پور ضلع پشاور وفات 31/اگست 1954ء حضرت قاضی محمد یوسف صاحب امیر صوبہ سرحد تحریر فرماتے ہیں:۔

''آپ ملک خوشحال خان خٹک (مشہور خان قوم و شاعر زبان پشتو وفارسی بزمانہ اورنگ زیب عالمگیر گزرے تھے) کی نسل سے تھے اور قوم خٹک میں قد وقامت خوبصورت اندام اور جوان رعنا ہونے کی وجہ سے دلکش انسان تھے۔ نہایت متین سنجیدہ طبع اور حسین اخلاق کا مجسمہ تھے ہر شخص سے خواہ امیر ہو یا غریب حسن سلوک سے پیش آتے گویا وہ اسی کے ہیں۔ سخی طبع۔ فیاض۔ مہمان نواز۔ مسافر نواز۔ خوش طبع سلامت روانسان تھے۔ اپنی قوم خٹک ضلع پشاور و کوہاٹ میں بڑی عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے اور قوم ان کی دلدادہ اور قدر دان تھی اباً عن جدٍ رئیس قوم تھے۔ روساء ملک میں عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔ موضع خوشحال گڑھ ضلع کوہاٹ آپ کی جاگیر تھی۔ دو شادیاں کیں۔ مگر اولاد نہ تھی۔

آپ سوات میں عرصہ دراز تک صوبیدار میجر رہے مالاکنڈ آپ کا صدر مقام تھا۔ سوات پر انگریزوں کا قبضہ 1895ء میں ہوا۔ پہلا صوبیدار میجر شہزادہ محمد نادر جان درانی ساکن پشاور تھا اور ان کے بعد غالباً 1901ء میں خان بہادر صاحب دوسرے صوبیدار میجر ہوئے جو 1921ء تک رہے۔ آپ کی پیدائش غالباً 1864ء کے قریب ہوئی۔ آپ نے اپنے زمانہ کے لحاظ سے فارسی اردو میں تعلیم پائی اور سوات میں خدا جانے کب مگر غالباً آغاز جوانی میں ملازم ہوئے۔ 1901ء سے صوبیدار میجر ہوئے۔ خدمات حسنہ کے باعث حکومت وقت نے خان بہادر کا خطاب دیا۔

مالاکنڈ میں آپ کی قیام گاہ حکام ایجنسی و عہدیداران کی تفریح گاہ تھی۔ جہاں مہمان نوازی کے واسطے لنگر خانہ ہر وقت جاری رہتا اور چائے کا دور مسلسل جاری رہتا۔

ان ایام میں محترم حافظ حضرت مظفر احمد صاحب کلانوری سوات بمقام مالاکنڈ حوالدار تھے۔ جو پابند صوم وصلوٰۃ تھے۔ تہجد خوان اور حافظ قرآن تھے اور خاکسار کی تحریک سے بمقام کوچہ بہادر شاہ پشاور جہاں (انہوں نے مولوی محمد حسین صاحب اور مولوی نذیر حسین صاحب ساکنان کلانور کے گھر شادی کی تھی۔ یہ شادی ان کا نکاح ثانی تھی) حضرت مسیح موعود کی بیعت کی تھی۔ محترم حافظ حضرت مظفر احمد صاحب نے موقع پا کر ایک دن 1910ء میں خان بہادر موصوف کو ان کے روزمرہ زندگی گزارنے کی طرز کی طرف متوجہ کیا اور ان کے اصلاح کرنے کی طرف توجہ دلائی اور کہا کہ آپ چالیس دن باقاعدہ نماز باجماعت پڑھیں اور تہجد بھی پڑھا کریں اور درس قرآن کریم کم از کم ایک رکوع روزانہ کریں۔ اگر یہ صورت پسند نہ آئے تو پھر موجودہ زندگی کا اختیار کر لینا تو مشکل نہیں۔ چنانچہ خان موصوف جو فطرتاً نیک اور سعید انسان تھے انہوں نے یہ مشورہ قبول کر لیا اور تمام فضولیات اور لغویات جو خلاف شریعت تھیں ترک کر کے بڑے اخلاص سے پابندی صوم وصلوٰۃ کی طرف مائل ہوئے اور چالیس دن تک بڑے انہماک سے یہ نیا مشغلہ جاری رکھا۔ اپنے سابقہ طرز عملی سے توبہ کر کے حضرت مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح الاول کے دست مبارک پر داخل احمدیت ہوئے۔ یہ 1911ء تھا۔ الحمدللہ۔ وہ تبدیلی اختیار کی کہ آپ ولی اللہ بن گئے۔ ایک دفعہ مالاکنڈ کے قدیمی دوست قاضی محمد احمد جان صاحب جو احمدیت کے مخالف تھے اور قابل عبرت سزا پا چکے تھے چند اور افسر ساتھ لے کر خان بہادر موصوف کے پاس بطور جرگہ آئے اور کہا کہ خان صاحب ہم کو یہ سن کر آپ احمدی ہوئے ہیں سخت صدمہ اور افسوس ہوا ہے۔ کیا اچھا ہوگا۔ اگر آپ پھر توبہ کر لیں۔ خان بہادر صاحب نے جواب دیا کہ جب میں آپ کی طرح...... تھا تو آپ کو معلوم ہے کہ آپ صاحبان کی مہربانی سے نہ نماز پڑھتا نہ تہجد نہ قرآن کریم سے کوئی واقفیت یا تعلق تھا سارا دن تاش اور شطرنج میں گزرتا اور لڑکے آ کر ناچتے۔ خدا بھلا کرے ہمارے مولوی مظفر احمد صاحب کا جن کے نیک نصائح اور پاک صحبت نے اس گندی زندگی سے بیزار کرا کر پابند نماز وتہجد کیا اور درس قرآن کا شوق دلایا۔ اگر (۔) یہ نہیں جو احمدیت کے ذریعے حاصل ہوا اور (۔) دراصل وہ تھا جو میں آپ لوگوں کی رفاقت میں اختیار کر چکا تھا۔ تو مجھے یہ پسندیدہ ہے۔ اس پر وہ لوگ شرمندہ ہوئے اور اٹھ کر چلے گئے۔

بڑی خوبی یہ تھی کہ آپ کو غصہ نہ آتا تھا بڑی نرمی اور معقولیت اور میٹھی زبان میں معترض کو جواب دیتے امیرو میں صرف وہی احمدیت کا روشن ستارہ تھا جو قریباً نوے سال کی عمر میں آسمان احمدیت پر چوالیس سال چمک کر مدہم پڑ گیا۔

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

جنرل مشرف صدارتی الیکشن سے قبل وردی اتارنے پر تیار

پیپلز پارٹی کی چیئرپرسن بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ صدر جنرل مشرف آئندہ صدارتی انتخاب سے قبل آرمی چیف کا عہدہ چھوڑنے پر رضامند ہو گئے ہیں جبکہ میرے سمیت درجنوں ارکان پارلیمنٹ کے خلاف کرپشن کے مقدمات بھی ختم کر دیئے جائیں گے۔ خبر رساں ایجنسی ایسوسی ایٹڈ پریس سے گفتگو کرتے ہوئے بے نظیر نے انکشاف کیا ہے کہ حکومت سے 90 فیصد معاملات طے پا گئے ہیں اگر صدر وردی اتارنے کے بارے میں فیصلہ کریں تو قوم خوش ہو جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ صدر مشرف کے وردی اتارنے کا اعلان ایوان صدر کرے گا۔

پاکستان کی دوست شخصیت نے نواز شریف کو پیغام بھجوا دیا، وہ واپس نہیں آسکتے

صدر مملکت نے پنڈ دادنخان میں جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سابق وزیراعظم نواز شریف نے 10 سالہ جلاوطنی خود قبول کی تھی اس لئے وہ واپس نہیں آسکتے۔ انہوں نے کہا کہ نواز شریف کی جلاوطنی کے معاہدے میں شامل پاکستان کی ایک دوست اور انتہائی معزز شخصیت نے نواز شریف کو پیغام دیا ہے کہ وہ معاہدے کی پابندی کریں اور 10 سال پورے ہونے تک وطن واپس نہ جائیں۔ اس لئے وہ معاہدے کی پاسداری کریں اعلیٰ کردار کا مظاہرہ کریں اور معاہدہ نہ توڑیں، اگر وہ ملک نہ چھوڑتے تو آج بھی جیل میں ہوتے۔

وردی پر صدر کا موقف جلد عوام کے سامنے آجائیگا

وزیر اطلاعات محمد علی درانی نے کہا ہے کہ صدر پرویز وردی کے حوالے سے جو بھی فیصلہ کریں گے وہ ملک میں سیاسی استحکام، آئین اور قانون کی حدود میں ہی ہوگا اور اس سلسلہ میں ان کا واضح موقف جلد سامنے آجائیگا۔ ملک میں سیاسی مفاہمت اور قومی اتفاق رائے کیلئے بات چیت جاری ہے اور نتیجہ جلد ہی سامنے آجائے گا۔

سپریم کورٹ میں صدر پرویز کے دفاع کا فیصلہ

وزیراعظم شوکت عزیز نے ملک کی سیاسی صورتحال اور صدارتی انتخاب کے معاملات پر قانونی مشیروں سے صلاح ومشورے کئے۔ قانونی مشیروں نے صدارتی انتخاب کے ضمن میں صدر پرویز مشرف کے خلاف اعلیٰ عدالت میں دائر کی جانے والی پٹیشنوں پر قانونی پہلوؤں کی وضاحت کی۔ اعلیٰ سطح کے اس اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ سپریم کورٹ میں صدر پرویز مشرف کا بھرپور دفاع کیا جائے گا۔ وزیراعظم کی ہدایت پر وزارت قانون اٹارنی جنرل کی مشاورت سے آئینی اور قانونی ماہرین کا پینل تشکیل دے گی جو آئینی پٹیشنوں پر سپریم کورٹ میں حکومت اور صدر کا دفاع کرے گا۔

وزیراعظم نے چیئرمین واپڈا طارق حمید کا استعفیٰ منظور کرلیا

چیئرمین واپڈا طارق حمید نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا اور وزیراعظم نے ان کا استعفیٰ منظور کرلیا ہے۔ طارق حمید نومبر 2003ء میں چیئرمین بنے۔ 18 نومبر 2006ء میں مدت ملازمت ختم ہونے کے بعد توسیع دی گئی تھی تاہم گزشتہ چند ماہ سے کمر کی تکلیف کے باعث ان کی صحت خراب رہتی تھی۔

اللہ نے عدلیہ کو بڑی کامیابی دی

چیف جسٹس افتخار محمد چودھری نے کہا ہے کہ وکلاء کی کامیاب تحریک سے عدلیہ کے وقار میں اضافہ، قانون کی حکمرانی اور آئین کی بالادستی بحال ہوئی ہے۔ آج کالے کوٹ کی جو عزت ہے، 20 جولائی سے پہلے نہیں تھی۔ یہ تحریک فرد واحد چیف جسٹس کیلئے نہیں تھی بلکہ اس کا مقصد عدلیہ کی بطور ادارہ عزت بحال کرنا تھی۔ خوشحال اور ترقی یافتہ پاکستان کیلئے ملک میں آئین کو مکمل طور پر لاگو کیا جائے۔

کہکشاں میں موجود سب سے بڑے سیارے کی دریافت

سائنسدانوں نے کہکشاں میں موجود اب تک سب سے بڑا سیارہ دریافت کیا ہے جس میں زیادہ تر ہائیڈروجن گیس موجود ہے اور اس کی ساخت ایک بہت بڑی گیند کی طرح ہے۔

خریداران الفضل متوجہ ہوں

❁ جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ اگست 2007ء مبلغ یکصد آٹھ روپے صرف (/Rs.108) بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

درخواست دعا

❁ مکرم حامد محمود صاحب جوہر ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے بھائی مکرم عزیز احمد صاحب ولد مکرم ملک عبدالغنی صاحب فرینکفورٹ جرمنی میں بوجہ بلڈ کینسر علیل ہیں اور ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل و رحم سے بیماری میں کافی افاقہ ہے۔ احباب جماعت سے ان کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے اللہ پاک انہیں صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

❁ مکرم چوہدری رفیق احمد صاحب کاہلوں طاہر آباد غربی ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

میری ہمشیرہ محترمہ امۃ اللطیف صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری مختار احمد صاحب صدر جماعت چھور مغلیاں گردن توڑ بخار کی وجہ سے شدید علیل ہیں فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بغرض علاج لایا گیا ہے طبیعت کچھ سنبھلی ہے تاہم مکمل اور جلد شفایابی کیلئے احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 31-اگست

طلوع فجر	4:16
طلوع آفتاب	5:41
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	6:36

❖ اکسیر پائیوریا ❖
مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا - دانتوں کا ہلنا دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا - منہ سے بدبو آنا کیلئے بہت مفید ہے۔
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

ماہر ڈاکٹرز کی آمد
بروز اتوار پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر ماہر سرجن
ہر ماہ کی پہلی اور تیسری سوموار ماہر امراض جلد
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ فون: 047-6213944

صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ۔ ربوہ: 047-6212310

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

NJ
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214321

اعلان داخلہ
آکسفورڈ اکیڈمی دارالنصر وسطی ربوہ بالمقابل مریم سکول میں ایم اے انگلش پارٹ ون داخلہ شروع ہے۔ اس کے علاوہ انگلش بول چال اور I.E.L.T.S کی تیاری بھی کروائی جاتی ہے نیز آکسفورڈ گرائمر سکول میں جونیئر نرسری میں داخلہ جاری ہے۔
برائے رابطہ: پروفیسر عامر نثار سید
فون: 0334-3172928-0334-3172928

C.P.L 29-FD

MBBS & Engineering in China
"Southeast University"
(Top 30 Universities, approved by the Ministry of Education China)
Limited Seats, rush for admissions for September. Intake.
Education Concern ®
67-C, Faisal Town, Lahore.
Cell # 0301-4411770
Office:- 042-5177124 / 5162310

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
World wide special packages
with online mobile internet tracking
STUDENT PACKAGES
750/-Dox o 5 world wide
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road
Model Town Lahore
Please visit site:www.firstflightexpress.com

ہمارا نصب العین، دیانت، محنت، عمل پیہم
صیون ہاؤس پبلک رجسٹرڈ سکول مکمل انگلش میڈیم
اپنے بچوں کو پرسکون اور محفوظ ماحول میں عمدہ تعلیم دلوائیں۔ ہمارے ہاں تربیت اور ڈسپلن کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ مثالی نرسری (AI) میں بسہولت داخلے سے فائدہ اٹھائیں۔
یکم ستمبر سے نئی کلاسیں اور داخلے شروع
پرنسپل: پروفیسر راجا نصراللہ خان فون نمبر 047-6005657

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

A School of today & Tomorrow
UNIQUE SCHOLARS ACADEMY COMPUTERIZED.
A Fully English Medium School.
Qualified, Subject Specialized Teachers. Daily Waqf-e-Nau
Computer and English Language Classes. Play group to 10th
Give your child an opportunity to go above and beyond.
61-62 Shakoor Park Rabwah 0334-6201923 Off 0333-8988158,Res.047-6211113